FRI.29.March.2024
VOLUME:19 NO: 82
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 29/ مارچ 2024
جلد:19 شمارہ 82
18/رمضان المبارک 1445ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

آبکاری پالیسی معاملہ: وزیراعلیٰ کیجریوال نے عدالت میں اپنی جرح خود کی

ای ڈی پر لگایا 'ہفتہ وصولی ریکیٹ' چلانے کا الزام

آج جب دہلی کے راؤز ایونیو کورٹ میں وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی پیشی ہوئی تو اپنے وکلاء کی موجودگی کے باوجود انھوں نے خود اپنی باتیں عدالت کے سامنے رکھیں۔ وہ ایک پیشہ ور وکیل کی مانند اپنی دلیلیں پیش کرتے نظر آئے اور کئی مواقع ایسے تھے جب ان کا انداز دیکھ کر سبھی حیران رہ گئے۔ انہیں جمعرات کو ای ڈی کے ریمانڈ کے اختتام پر عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ عدالت میں پیشی کے دوران ای ڈی نے کیجریوال کی ریمانڈ میں مزید 7 دنوں کے اضافہ کا مطالبہ کیا تھا۔ اس پر کیجریوال نے کہا کہ ای ڈی تفتیش کے نام پر ہفتہ وصولی کا ریکیٹ چلا رہی ہے۔ حالانکہ اسپیشل جج کاویری باویجا نے دونوں فریقین کی دلیلیں سننے کے بعد کیجریوال کی ریمانڈ میں یکم اپریل تک توسیع کر دی۔ اب کیجریوال کو یکم اپریل کو صبح 11.30 بجے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ کیجریوال کو ای ڈی نے دہلی آبکاری پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کے معاملے میں 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا، جس کے بعد عدالت نے انہیں 28 مارچ تک ای ڈی کی تحویل میں بھیج دیا تھا۔ دورانِ سماعت کیجریوال کی ریمانڈ میں توسیع کے لیے ای ڈی نے یہ دلیل دی کہ کیجریوال تفتیش میں قصداً تعاون نہیں کر رہے ہیں اور ان کے وکیلوں نے انکم ٹیکس کی تفصیلات کا اشتراک نہیں کیا ہے۔ ای ڈی نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ کیجریوال کو دہلی شراب کیس کے دیگر ملزمین سے سامنا کرانا بہت ضروری ہے۔

ای ڈی کی دلیلوں کے بعد کیجریوال نے اپنی دلیلیں پیش کرنی شروع کیں، جس کی ای ڈی نے مخالفت کی۔ ای ڈی نے کہا کہ کیجریوال کی نمائندگی ان کے وکلاء کو کرنی چاہئے، مگر کیجریوال نے جج سے اجازت طلب کرتے ہوئے اپنی باتیں جاری رکھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جس کیس میں انہیں گرفتار کیا گیا ہے وہ دو سال پرانا ہے اور ابھی تک ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ کیجریوال نے کہا کہ "مجھے گرفتار کر لیا گیا، لیکن کسی بھی عدالت نے مجھے مجرم قرار نہیں دیا ہے۔ سی بی آئی نے 31,000 صفحات اور ای ڈی نے 25,000 صفحات کی رپورٹ تیار کی ہے، اگر آپ ان سب کو ایک ساتھ بھی پڑھیں تو بھی یہ سوال برقرار رہتا ہے کہ مجھے کیوں گرفتار کیا گیا؟" عدالت کو مخاطب کرتے ہوئے کیجریوال نے برسراقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی پر الزام لگایا کہ وہ ان کی پارٹی کو 'ختم کرنے' کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ الیکشن سے قبل سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے کے لیے بی جے پی کی طرف سے ای ڈی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کئی ہزار کے جو صفحات تیار ہوئے ہیں، ان میں ان کا نام صرف چار بار آیا ہے، اور ان چار میں سے ایک 'سی اروند' ہے نہ کہ 'اروند کیجریوال'۔ وزیر اعلیٰ کیجریوال نے خاص طور سے کہا کہ سی اروند کے بارے میں درج ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ کچھ 'ایکسائز دستاویزات' اس نے میری موجودگی میں دی تھیں۔ بہت سے لوگ مجھ سے ملنے آتے ہیں اور آپس میں باتیں کرتے ہیں۔ کیا اس طرح کا بیان ایک وزیر اعلیٰ کو گرفتار کرنے کے لیے کافی ہے؟ سی اروند سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کے سکریٹری تھے اور انہوں نے حکام کو مطلع کیا تھا کہ سسودیا نے 'کچھ دستاویزات' حوالے کیے ہیں۔ سسودیا کو فروری میں اس معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کیجریوال نے عدالت میں دعویٰ کیا کہ "سرکاری گواہوں کے بیانات، جنہیں اس معاملے میں پہلے گرفتار کیا گیا تھا، انہیں مجھ پر الزام لگانے کے لیے مجبور کیا گیا تھا۔ ای ڈی کے پاس صرف ایک مشن تھا اور وہ تھا مجھے پھنسانا۔ ایک گواہ نے تین بیانات دیے لیکن عدالت نے صرف ان لوگوں کی بات سنی جنہوں نے مجھ پر الزام لگایا تھا۔ ایسا کیوں؟ یہ بالکل غلط ہے۔" کیجریوال نے مزید کہا کہ

"ایک اور گواہ مگنتا سرینواسولو ریڈی نے کہا کہ اس نے 6 بیانات دیے جن میں وزیر اعلیٰ کا نام نہیں لیا۔ وہ خاندانی ٹرسٹ قائم کرنے کے لیے زمین کے سلسلے میں مجھ سے ملنے آیا تھا۔ میں نے اسے بتایا کہ زمین ایل جی کے زیر کنٹرول ہے۔ ریڈی نے اپنے ساتویں بیان میں میرا نام لیا۔ اس کے بیٹے کو اس وقت چھوڑ دیا گیا جب اس نے میرے بارے میں اپنا بیان بدل دیا۔" تیسرے گواہ سرت چندر ریڈی کا حوالہ دیتے ہوئے کیجریوال نے کہا کہ انہوں نے بی جے پی کو 55 کروڑ روپے کا عطیہ دیا ہے۔ سرت چندر ریڈی نے کہا کہ اس نے وجے نائر کے ساتھ مجھ سے ملاقات کی تھی۔ بعد ازاں کیجریوال نے ای ڈی کے ذریعے ریمانڈ میں توسیع کے مطالبہ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ "پیسہ کہاں ہے؟ حالانکہ میرے پاس ثبوت ہے کہ ای ڈی ہفتہ وصولی کا ریکیٹ چلا رہی ہے، اس کی تحقیقات کیجیے"۔ کیجریوال کی جانب سے عائد کردہ الزامات کی تردید کرتے ہوئے ای ڈی کی جانب سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے سوال کیا کہ کیجریوال کو کیسے پتہ چلے گا کہ ای ڈی کے پاس کیا دستاویزات ہیں۔ یہ سب ان کے ذہن کا ایک افسانہ ہے۔ ہمارے پاس اس کے ثبوت موجود ہیں کہ کیجریوال نے 100 کروڑ کک بیکس کا مطالبہ کیا تھا۔ عآپ کو ملنے والی کک بیکس کا استعمال گوا الیکشن میں کیا گیا تھا۔ ہمارے پاس بیانات اور دستاویزات ہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پیسہ حوالہ نیٹ ورک کے ذریعے آیا۔ ایس وی راجو نے مزید کہا کہ کیجریوال کے بیانات ریکارڈ کیے گئے تھے لیکن انہوں نے ٹال مٹول کے ساتھ جواب دیا۔ اے ایس جی نے کہا کہ کیجریوال اپنے اکاؤنٹس کے پاس ورڈ ایجنسی کے ساتھ شیئر کرنے سے انکار کر رہے ہیں اس لیے ان کے ڈیجیٹل ڈیٹا تک رسائی نہیں ہو پا رہی ہے۔ اگر وہ ہمیں پاس ورڈ نہیں دیتے ہیں تو ہمیں پاس ورڈز کو کھولنا پڑے گا۔ وہ جان بوجھ کر تعاون نہیں کر رہے ہیں اور ہمیں آئی ٹی آر نہیں دے رہے ہیں۔ بی جے پی کو چندہ دینے والے ملزم کے بارے میں کیجریوال کے دعوے کا جواب دیتے ہوئے اے ایس جی نے دعویٰ کیا کہ جو رقم ان کے بقول بی جے پی کو آئی ہے اس کا شراب گھوٹالہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ قانون سے بالاتر نہیں۔ وہ ایک عام آدمی ہیں۔ اس درمیان کیجریوال کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ رمیش گپتا نے عدالت سے اپنی بات رکھنے کی درخواست کی جس پر اے ایس جی نے اعتراض کرتے ہوئے عدالت سے کہا کہ کیجریوال پہلے ہی بول چکے ہیں۔ مگر کیجریوال کے وکیل نے کہا کہ ان کے پاس کچھ اور گزارشات ہیں۔ گپتا نے کہا کہ مجھے بولنے کا حق ہے۔ مجھے بولنے کی اجازت کیسے نہیں دی جا سکتی؟ میں ایک گھنٹہ بات کروں گا۔ انہوں نے عدالت سے کہا کہ وہ تفصیلات جو ہم نے بی جے پی کو دیے گئے انتخابی بانڈ کے بارے میں پیش کیے ہیں عدالت کو اس پر غور کرنا چاہئے اور اس پہلو کی تحقیقات کا حکم دینا چاہئے۔ گپتا نے کہا "ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم تعاون کے لیے تیار ہیں لیکن ان بنیادوں پر نہیں جو ای ڈی پیش کر رہی ہے۔" گپتا کے ان بیانات کے بعد جج نے کہا کہ ای ڈی نے ریمانڈ کی درخواست دی ہے اور ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ اس پر کیا فیصلہ کیا جائے۔ اس سے قبل دہلی ہائی کورٹ نے بدھ کو کیجریوال کی ای ڈی کی حراست سے رہائی کی عبوری درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ جسٹس سورنا کانتا شرما کی بنچ نے کہا تھا کہ ای ڈی کو جواب دینے کا موقع دیا جانا چاہیے، اور ایسا نہ کرنا منصفانہ سماعت سے انکار کے ساتھ انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی بھی ہوگی۔ عدالت نے معاملے کی سماعت 3 اپریل تک ملتوی کر دی تھی۔ واضح رہے کہ نومبر 2020 میں عآپ حکومت نے دارالحکومت دہلی میں شراب کی نئی پالیسی نافذ کی تھی۔ 8 جولائی 2022 کو دہلی کے چیف سکریٹری نے بتایا کہ شراب کے لائسنس حاصل کرنے والوں کو قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ناجائز فوائد دیئے گئے ہیں۔ 22 جولائی 2022 کو دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ نے ان بے ضابطگیوں کی سی بی آئی جانچ کی سفارش کی۔ نو دن بعد 31 جولائی کو عآپ حکومت نے 22-2021 کی آبکاری پالیسی واپس لے لی تھی۔ اس ضمن میں ای ڈی کا یہ کہنا ہے کہ اس شراب پالیسی نے خوردہ فروشوں کے لیے 185 فیصد اور تھوک فروشوں کے لیے 12 فیصد کا زیادہ منافع فراہم کیا۔ جس میں سے چھ فیصد یعنی کہ 600 کروڑ سے زیادہ رشوت تھی اور یہ رقم مبینہ طور پر عآپ کی انتخابی مہم میں فنڈ کے طور پر استعمال کی گئی تھی۔ ای ڈی نے اس معاملے میں وزیر اعلیٰ کو اہم سازش کار کے طور پر نامزد کیا ہے، جبکہ اس معاملے میں گرفتار ہونے والے تمام لوگوں نے ان الزامات سے انکار کیا ہے۔ 15 مارچ کو ای ڈی نے اس کیس کے سلسلے میں بھارت راشٹر سمیتی کی لیڈر اور تلنگانہ کے سابق وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ کی بیٹی کے کویتا کو بھی گرفتار کیا تھا جو اب تک حراست میں ہیں۔

منی پور حکومت نے 'ایسٹر' کو کام کا دن قرار دینے والا حکم لیا واپس

منی پور حکومت نے آئندہ 31 مارچ (اتوار) یعنی ایسٹر کو 'کام کا دن' قرار دیا تھا، لیکن اس سے متعلق اپنے حکم کو اب واپس لے لیا ہے۔ عیسائی طبقہ کی شدید مخالفت کے بعد منی پور حکومت نے اپنا حکم جمعرات کے روز واپس لیا۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں عیسائی ایسٹر کا تہوار مناتے ہیں جو عیسائی مذہب کے مطابق عیسیٰ مسیح کو تختۂ دار پر چڑھائے جانے کے تیسرے دن ان کے از سر نو زندہ ہونے کی علامت ہے۔ ریاستی حکومت نے بدھ کے روز ایک نوٹیفکیشن میں کہا تھا کہ مالی سال کے آخری کچھ دنوں میں ہفتہ اور اتوار ہونے کے باوجود دفاتر کا کام بہتر انداز میں چلانے کے لیے 30 اور 31 مارچ کو سرکاری محکموں میں چھٹی نہیں ہوگی۔ اب اس حکم میں جمعرات کو حکومت نے ترمیم کیا ہے۔

سابق آئی پی ایس افسر سنجیو بھٹ کو 28 سال پرانے این ڈی پی ایس کیس میں 20 سال قید کی سزا

پالن پور: 28/ مارچ (ایجنسیز) گجرات کے بناس کانٹھا ضلع کے پالن پور کی ایک سیشن عدالت نے جمعرات کو سابق آئی پی ایس افسر سنجیو بھٹ کو 1996 میں منشیات رکھنے کے ایک کیس میں 20 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ بھٹ پہلے ہی حراستی موت کے معاملے میں سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ انہیں راجستھان کے ایک وکیل کو جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کا مجرم ٹھہرایا گیا تھا۔ سنجیو بھٹ کے خلاف منشیات سے متعلق یہ کیس 28 سال پرانا ہے۔ یہ معاملہ سومیر سنگھ راج پروہت کی گرفتاری کے وقت کا ہے جس میں ضلع پولیس نے راجستھان کے وکیل سومیر سنگھ راج پروہت کو سال 1996 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا تھا۔ ریاست کے کریمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی) نے سابق آئی پی ایس افسر سنجیو بھٹ کو ستمبر 2018 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منشیات کے ایک کیس میں گرفتار کیا تھا، تب سے وہ پالن پور جیل میں قید ہیں۔ گزشتہ سال ہی بھٹ نے سپریم کورٹ میں منشیات کیس میں تعصب برتنے کا الزام لگاتے ہوئے درخواست دائر کی تھی اور کیس کو کسی اور عدالت میں منتقل کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے نچلی عدالت کی کارروائی کی ریکارڈنگ کا بھی مطالبہ کیا تھا مگر سپریم کورٹ نے ان کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔

مختار انصاری کا جیل میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال

اسپتال میں دوران علاج آخری سانس لی، مئو-غازی پور میں دفعہ 144 نافذ

باندہ: 28/ مارچ (ایجنسیز) اتر پردیش کے زور آور لیڈر اور سابق رکن اسمبلی مختار انصاری کا آج باندہ میڈیکل کالج میں علاج کے دوران انتقال ہو گیا۔ مختار انصاری کو باندہ جیل میں دل کا دورہ پڑا تھا جس کے بعد فوری طور پر انھیں درگاوتی میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا، حالانکہ ان کی حالت بہتر نہیں ہو سکی اور اسپتال میں ہی آخری سانس لی۔ مختار انصاری کو دل کا دورہ پڑنے کی خبر سن کر باندہ کے ضلع مجسٹریٹ اور ایس پی جیل فوراً جیل پہنچے تھے اور آناً فاناً میں انھیں اسپتال پہنچایا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مختار انصاری کو الٹی کی شکایت اور بیہوشی کی حالت میں اسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل کرایا گیا تھا۔ فوراً ہی 9 ڈاکٹرس کی ٹیم علاج میں مصروف ہو گئی، لیکن کافی کوششوں کے بعد بھی دورۂ قلب سے مختار انصاری کی موت ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ بیرک میں مختار انصاری اچانک بیہوش ہو کر گر گئے تھے جس کے بعد ڈاکٹروں کی ٹیم حرکت میں آ گئی تھی۔ مختار انصاری کی موت کے بعد اتر پردیش میں پولیس کو ہائی الرٹ پر رہنے کی ہدایت دے دی گئی ہے۔ مئو، باندہ اور غازی پور میں تو دفعہ 144 نافذ کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں باندہ میڈیکل کالج کو چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی طرح سیکورٹی کا مسئلہ پیدا نہ ہو۔ اس درمیان مختار انصاری اور ان کے کنبہ کا کیس الہ آباد ہائی کورٹ میں دیکھنے والے وکیل اجے شریواستو پریاگ راج سے باندہ کے لیے روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جیل یا انتظامیہ کی طرف سے ابھی تک مختار انصاری کے کنبہ کو کسی بھی طرح کی خبر نہیں دی گئی ہے۔ حالانکہ مختار کے بیٹے عمر انصاری بھی باندہ کے لیے روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گھر والوں نے انھیں جانکاری دی ہے کہ غازی پور میں گھر کے آس پاس پولیس کی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔

کمال مولا مسجد کا سروے ساتویں دن بھی جاری، عمارت کے عقبی حصہ میں 3 خندقوں کی کھدائی

دھار (مدھیہ پردیش): مدھیہ پردیش کے ضلع دھار میں عدالت کے حکم پر متنازعہ بھوج شالہ/ کمال مولا مسجد کا سروے جمعرات کو ساتویں دن بھی جاری رہا۔ اس مقصد کے لئے اس مقام پر چند خندقیں کھودی گئی ہیں۔ ہندو برادری کی نمائندگی کر رہے آشیش گوئل اور گوپال شرما کے علاوہ مسلمانوں کے ایک لیڈر عبدالصمد بھی سروے کے دوران اے ایس آئی ٹیم کے ساتھ موجود تھے۔ صمد نے جو مولانا کمال ویلفیر سوسائٹی کے صدر بھی ہیں' کہا کہ ہم پہلے بھی یہ بتا چکے ہیں کہ مسلمان سروے کے مخالف نہیں ہیں بلکہ ہم 2003 کے بعد کامپلکس کے اندر رکھی گئی اشیاء کی سروے میں شمولیت کے خلاف ہیں۔ ہم نے بعض مسائل پر اپنے اعتراضات درج کرائے ہیں کیونکہ یہ ہمارا حق ہے۔ یہ سروے فی الحال کامپلکس کے عقب میں جاری ہے۔ اے ایس آئی کی ٹیم نے 3 مقامات پر 5 تا 6 فیٹ گہری خندقیں کھودی ہیں۔ وہ لوگ ہائی کورٹ کی ہدایت اور اپنی ضروریات کے مطابق اپنا کام کر رہے ہیں اور ہم بھی ان کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے 11 مارچ کو اے ایس آئی کو یہ ہدایت دی تھی کہ وہ اندرون 6 ہفتے بھوج شالہ کامپلکس کا سائنٹفک سروے مکمل کرے۔ ہندوؤں کا ماننا ہے کہ یہ واگ دیوی کا مندر ہے اور جبکہ مسلمان اسے مسجد کمال مولا کہتے ہیں۔

لوک سبھا انتخاب: وزیر اعلیٰ شندے کی شیوسینا نے جاری کی 8 امیدواروں کی پہلی فہرست

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی شیوسینا نے لوک سبھا انتخاب کے پیش نظر اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست آج جاری کر دی۔ اس فہرست میں 8 لوک سبھا سیٹوں کے لیے امیدواروں کے نام کا اعلان کیا گیا ہے۔ ممبئی جنوب وسطی سے راہل شیوالے، کولہاپور سے سنجے منڈلک، شرڈی سے سداشیو لوکھنڈے، بلڈھانہ سے پرتاپ راؤ جادھو، ہنگولی سے ہیمنت پاٹل، رامٹیک سے راجو پاروے، ہاتکانگلے سے دھیریہ شیل مانے اور ماول سے شری رنگ آپا بارنے کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔

لوک سبھا انتخابات رائے دہندوں کو راغب کرنے خاکوں (graphic novel) پر مشتمل کتاب منظر عام پر

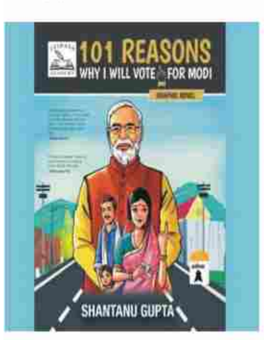

نئی دہلی: بچوں اور تفریحی فراہم کرنے عموماً کامک بکس اور تصویری ناول استعمال کئے جاتے ہیں لیکن 2024 کے انتخابی موسم میں ان کا استعمال ایک مختلف مقصد کے لیے کیا جا رہا ہے۔ مصنف شانتانو گپتا نے رائے دہندوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خاکوں پر مشتمل ایک ناول پیش کیا ہے۔ اس کی کتاب کو نئی دہلی کی اتہاسہ اکیڈیمی نے شائع کیا ہے جسے "101 وجوہات' میں مودی کو کیوں ووٹ دوں گا" کا نام دیا گیا ہے۔ اس کتاب کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ایک ناقد اور مصنف کے درمیان بات چیت کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ مصنف قاری کو ہندوستان کے مواضعات' ٹاونس' گلیوں اور سڑکوں پر لے جاتا ہے اور مودی کو ووٹ دینے کی 101 ٹھوس وجوہات بتاتا ہے۔ اس کتاب میں فن کے 10 مختلف اسٹائلس پیش کئے گئے ہیں۔ اس میں خواتین' نگہداشت صحت' زراعت' مسلح افواج' خارجہ پالیسی' معیشت' ملازمتوں' انفراسٹرکچر' کلچرل شعبوں کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ گپتا کا دعوی ہے کہ انہوں نے مختلف اسکیمات کے استفادہ کنندگان سے راست بات چیت کرتے ہوئے بیشتر کہانیاں اکٹھا کی ہیں۔

حکومت نے ٹیلی کام پالیسی تبدیل کر دی: اسد اویسی

حیدرآباد: کل ہند مجلس اتحادالمسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے صدر اسد الدین اویسی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت این ڈی اے حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ ایک کمپنی سے 150 کروڑ روپے مالیت کے الیکٹورل بانڈس حاصل کرنے کے بعد مرکزی حکومت نے ٹیلی کام پالیسی تبدیل کر دی ہے۔ اسد الدین اویسی نے ادعا کرتے ہوئے بتایا کہ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ پالیسی میں تبدیلی سے کس کو فائدہ ہوا ہے۔ صدر مجلس و رکن پارلیمنٹ حیدرآباد اویسی نے کہا کہ اگر 2G اسکام تھا تو یہ کیا ہے۔ صدر مجلس نے مزید بتایا ہے کہ الیکٹورل بانڈس کے ذریعہ 150 کروڑ روپے کا این ڈی اے حکومت نے عطیہ لیا اور ٹیلی کام پالیسی کو تبدیل کر دیا۔ ایک دوسرے پوسٹ میں اسد اویسی نے کہا کہ ملک کے عوام کو اب فیصلہ کرنا ہے کہ آیا وزیر اعظم نریندر مودی کا انتخاب کیا جانا چاہئے یا نہیں۔

مختلف مسائل پر مودی حکومت سے پرینکا گاندھی کے چبھتے سوالات

نئی دہلی: کانگریس قائد پرینکا گاندھی وڈرا نے جمعرات کے روز بے روزگاری' مہنگائی اور کسانوں کی حالتِ زار جیسے مسائل اٹھائے اور لوک سبھا انتخابات کے لئے اپنی پارٹی کی مہم "میرے وکاس کا دو حساب" کے تحت بی جے پی زیر قیادت حکومت سے سوالات کئے۔ انہوں نے مودی کے 10 سالہ دورِ حکومت میں ہوئی ترقی کے بارے میں سوالات کئے۔ پرینکا نے نوجوانوں کے مسائل پر حکومت کو نشانۂ تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ملک میں 83 فیصد نوجوان بے روزگار کیوں ہیں۔ سالانہ 2 کروڑ ملازمتوں کی فراہمی کا کیا ہوا۔ ملک میں 30 لاکھ سرکاری عہدے مخلوعہ کیوں ہیں؟۔ ہر امتحانی پرچۂ سوال کا افشاء کیوں ہو جاتا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کارپوریٹ گھرانوں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرض معاف کر دیئے گئے ہیں اور سوال کیا کہ کسان قرض کی وجہ سے خودکشی کیوں کر رہے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے پوچھا کہ آخر کسانوں کی آمدنی دُگنی کب ہوگی۔ کسانوں کو اقل ترین امدادی قیمت (ایم ایس پی) کب ملے گی۔ پرینکا نے سوال کیا کہ عہدوں اور ملک کے وسائل میں ہمارے دلتوں' پسماندہ طبقات' قبائلیوں' اقلیتوں اور غریب اعلیٰ ذات والوں کی مناسب حصہ داری کیوں نہیں ہے۔

واٹس ایپ پر تشہیر' سرکاری ملازم معطل

ناندیڑ: 28 مارچ (ورق تازہ نیوز) انتخابی مدت کے دوران اپنے واٹس ایپ گروپ پر مہم چلانا ایک ملازم کو مہنگا پڑا۔ ناندیڑ ضلع پریشد کے ایک ملازم کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر آج معطل کر دیا گیا۔ پنچایت سمیتی نائگاؤں x ایس یو۔ ایس۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر مینل کرنوال نے آج سینئر اسسٹنٹ دھوتے کو معطل کرنے کا حکم جاری کیا۔ اس ملازم نے واٹس ایپ کے ذریعے انتخابی مہم کا پیغام بھیج کر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس لیے یہ کارروائی مہاراشٹر ضلع پریشد ڈسٹرکٹ سروس (کنڈکٹ) رولز 1967 کے سیکشن 3 اور 4 کے تحت کی گئی ہے۔ انتخابی مدت کے دوران معطلی کی یہ پہلی کارروائی ہے اور انتظامیہ سے اپیل کی گئی ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہ کرے۔

کناوار بردرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبروئی عمارت میں
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रॅण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरूकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदर्स
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار بردرس
گروکرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
मराठवाड्यातील सर्वात मोठे प्रथम व्हाईट हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
रेलफच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावीरचौक, नांदेड
वेळ : सुबह 11 से रात 9 बजे तक
8007777003, 8007777911

اجتماعی اعتکاف کا ثبوت اوراس کے فوائد

مفتی ندیم احمد، ممبئی

اجتماعی اعتکاف یعنی اس طرح اعتکاف کرنا کہ کسی شیخ رمربی کی تربیت ونگرانی میں نیک اعمال انجام دیے جائیں اور اس کی صحبت سے فیض یاب ہوا جائے، جائز اور احادیث سے ثابت ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ شخص شریعت وسنت کا متبع ہو، تاکہ خیر کے بجائے شراورسنت کے بجائے بدعت کا عادی نہ بنائے۔ اس کی ضرورت اس لیے بھی ہے کہ ایسے نظارے بھی دیکھے گئے ہیں کہ اعتکاف کرنے والوں نے ازخوداس عظیم الشان سنت کوادا کرنے کی ٹھانی تو نیکی کے مستحق ہونے کے بجائے جہالت یا سادگی کے سبب اعتکاف کی قضاباقی رہ جانے کا گناہ سروں پر لے کرلوٹے، جس کا انھیں علم تھااو نہ احساس۔ اگر وہ کسی صاحبِ علم کی صحبت میں رہ کر اعتکاف کرتے تو امید تھی کہ انھیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا اوران کا اعتکاف بھی درست ہوتا۔ یاد رہے منکر پر نکیر کرنا ثواب اور معروف پر نکیر کرنا گناہ ہے اوراصول کے ساتھ کیے گئے اجتماعی اعتکاف کا ثمرہ دیکھتے ہوئے اکثر مشائخ نے اپنے منتسبین کے ساتھ اعتکاف کا معمول رکھا ہے، جس کے فوائد سے کوئی دانا وبینا انکار نہیں کرسکتا۔

احادیث سے ثبوت

اس میں کلام نہیں کہ اعتکاف کا مقصد برائیوں سے اجتناب، خلوت نشینی اورنفس کی اصلاح ہے، لیکن یہ سب چیزیں صالح بلکہ مصلح کی صحبت کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتیں۔ بخاری ومسلم میں ہے، حضرت ابوسلمہ کہتے ہیں: میں (ایک روز) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور میں نے ان سے کہا کہ آپ ہمارے ساتھ فلاں درخت کی طرف کیوں نہیں چلتے تاکہ ہم ذکر وتذکرہ کریں، پس وہ نکلے۔ ابوسلمہ کہتے ہیں؛ میں نے کہا کہ مجھ سے بیان کیجیے کہ حضرت نبی کریم ﷺ سے آپ نے شبِ قدر کے بارے میں کیا سنا ہے؟ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بار رمضان کے پہلے عشرے میں اعتکاف کیا اور ہم لوگوں نے بھی آپ کے ہم راہ اعتکاف کیا۔ اس عرصے میں جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ جس کی آپ کو تلاش ہے یعنی شبِ قدر اس عشرے کے آگے ہے، لہٰذا آپ نے درمیانی عشرے میں اعتکاف فرمایا اور ہم نے بھی آپ کے ہم راہ اعتکاف کیا۔ پھر جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ جس کی آپ کو تلاش ہے وہ اس عشرے کے آگے ہے، پس بیسویں رمضان کی صبح کو آپ خطبہ پڑھنے کھڑے ہوئے اور فرمایا: جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ دوبارہ اعتکاف کرے، کیوں کہ میں نے شبِ قدر کو دیکھ لیا، لیکن میں اسے بھول گیا اور اب صرف اتنا یاد ہے کہ وہ آخری عشرے میں طاق رات ہے، اور میں نے خواب میں یہ دیکھا کہ گویا میں مٹی اور پانی میں سجدہ کررہا ہوں، اس وقت تک مسجد کی چھت چھوہارے کی شاخ سے بنی تھی اوراس وقت ہم آسمان میں کوئی چیز ابر وغیرہ نہ دیکھتے تھے، اتنے میں ایک ٹکڑا بادل کا آیا اور ہم پر پانی برسا تو نبی ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ میں نے گارے کا نشان رسول اللہ ﷺ کی پیشانی پر اور آپ کی ناک پر دیکھا، یہ آپ ﷺ کے خواب کی تصدیق تھی۔ [بخاری] اس حدیث سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابۂ کرامؓ کے ساتھ اجتماعی اعتکاف کیا ہے اور ظاہر ہے کہ رسولِ خدا اس میں اپنے اصحاب کی تربیت کے فرائض انجام دیتے ہوں گے۔ جیسا کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں اعتکاف کیا، آپ ﷺ نے لوگوں کو بلند آواز سے قرآن پڑھتے ہوئے سنا تو پردہ اٹھا کر فرمایا: تم میں سے ہر ایک اپنے پروردگار کو پکارتا ہے، لہٰذا کوئی دوسرے کو ایذا نہ دے اور نہ کوئی اپنی آواز قرآن پڑھنے میں دوسرے کے مقابلے میں بلند کرے، یا یہ فرمایا کہ اپنی آواز دوسرے کے مقابلے میں نماز کے اندر بلند نہ کرے۔ [ابوداود]

اجتماعی اور انفرادی اعتکاف

حضور اقدس ﷺ نے صحابۂ کرامؓ کی ایک جماعت کے ساتھ پورے ماہ کا اعتکاف فرمایا ہے، جس میں ابتداءً دس یوم کی نیت فرمائی، بعدہ عشرۂ وسطیٰ کی نیت فرمائی، پھر جب مخبرِ غیبی نے بتلایا کہ شبِ قدر اخیر عشرے میں ہے تو عشرۂ اخیرہ کی نیت فرمائی ہے اس لیے آج بھی کوئی شخص پورے ماہ کا اعتکاف کرنا چاہے اور ساتھ میں معتکفین کی ایک جماعت بھی ہو تو (اس طرح کرنا) عین سنتِ نبوی ہوگی، نیز حضورِ اقدس ﷺ کا اپنے ساتھیوں کو ترغیب دے کر اعتکاف کروانا بھی اس جملے سے معلوم ہوتا ہے: فمن کان اعتکف معی فلیعتکف العشر الاواخر یعنی جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے، اس کو چاہیے کہ عشرۂ اخیرہ کا بھی اعتکاف کرے۔ اس طریقے کے سنت ہونے میں شبہ کرنا یا بدعت وغیرہ کے جملے سے یاد کرنا بہت بڑی زیادتی ہے اور ایسی چیز کا انکار ہے جس کا ثبوت بخاری ومسلم کی صحیح حدیث سے ہے۔ فقیہ الامت حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہیؒ، مفتیِ اعظم دارالعلوم دیوبند بھی اجتماعی اعتکاف پر نکیر نہیں فرماتے تھے، بلکہ تائید فرمائی ہے۔ [دیکھیے ملفوظات فقیہ الامت] خیال رکھنے کی بات یہ ہے کہ یہ عمل محض رسمی نہ ہو، بلکہ دینی فوائد پر مشتمل ہو۔ اجتماعی اعتکاف جب کہ اصول کی پابندی کے ساتھ ہو تو انفرادی اعتکاف سے افضل ہوسکتا ہے، اس لیے کہ انفرادی اعتکاف میں انسان آخر کب تک عبادت کرتا رہے گا، جب کہ اجتماعی اعتکاف میں بعض وقتی معمولات کے ذریعے سیکھنا سکھانا بھی جاری رہتا ہے اور ذکر واذکار بھی۔ ورنہ تو آدمی کچھ دیر عبادتیں کرکے خاموش بیٹھ جایا کرتا ہے، جب کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: جہاں تک کلام نہ کرنے کی بات ہے تو مجھے میری عمر کی قسم! نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا تمھارے خاموش رہنے سے زیادہ بہتر ہے۔ [مسند احمد] علمِ دین سیکھنا سکھانا اور تعلیم وتعلّم کا شغل رکھنا جس طرح غیر اعتکاف میں درست ہے، اسی طرح اعتکاف میں بھی درست ہے، البتہ جو تنہائی میں اس سنت پر عمل کرنا چاہے ہمیں ان سے کوئی بحث نہیں۔ اس لیے کوئی اہلِ علم یا شیخ اپنے متعلقین کے ساتھ آخری عشرے کا اعتکاف کرتا ہے تو یہ حدیث سے ثابت ہے، اس لیے کہ نبی کریم ﷺ اہتمام کے ساتھ آخری عشرے کا اعتکاف فرماتے تھے اور آپ کے ساتھ صحابۂ کرامؓ کی ایک بڑی تعداد اعتکاف میں شرکت فرماتی تھی، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ پہلے اور دوسرے عشرے میں لیلۃ القدر کا نہ ہونا متعین ہو جانے کے بعد آپ نے صحابہ سے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ جو لوگ پہلے میرے ساتھ اعتکاف کر چکے ہیں، وہ اب چاہیں تو میرے ساتھ آخری عشرے کا اعتکاف کرلیں۔ خلاصہ یہ کہ اگر بلا تداعی اعتکاف میں اجتماع کی شکل ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، مگر لوگوں کو مدعو کرکے اجتماع کرنا یا باقاعدہ تشہیر کرانا جائز نہیں ہے، بلکہ ایسی عبادت میں اخفا زیادہ مناسب ہے۔ اپنے یہاں معتکفین کی تعداد بڑھانے کے لیے باقاعدہ اعلان اور اشتہار چسپاں کرانا جس سے اعتکاف کا مقصود فوت ہوجائے، شریعت میں محمود نہیں بلکہ سخت ممنوع ہے، کیوں کہ یہ تداعی الی النوافل ہے، جو مکروہ ہے۔ اسی طرح یہ اعلان کرانا کہ ہمارے یہاں قیام وطعام کا بھی نظم ہے تاکہ لوگ وہاں پہنچیں اور اعتکاف کریں، درست نہیں۔ [مستفاد از فتاویٰ قاسمیہ]

ماسکو حملے کے تاجک ملزم کے گاؤں میں بی بی سی نے کیا دیکھا؟
اسے اتنا مارا گیا کہ وہ لینن کی موت کی ذمہ داری لینے کو بھی تیار ہوسکتا ہے

ماسکو کے کروکس سٹی ہال پر حملے کے چار ملزمان کو اتوار کے روز روسی عدالت میں پیش کیا گیا تھا۔ اس حملے میں 139 افراد مارے گئے تھے۔ عدالتی کارروائی کی فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ چاروں ملزمان پر تشدد کیا گیا تھا اور وہ زخمی حالت میں تھے۔ عدالت میں ہونے والی سماعت کی فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ تاجکستان سے تعلق رکھنے والے چاروں ملزمان، شمس الدین فریدونی، دلیر دزون مرزویف، سیداکرمی مرادعلی رجب علیزادے اور محمد صابر فیاضوف پر تشدد کیا گیا تھا اور وہ کمرہ عدالت میں اس حالت میں لائے گئے کہ انھیں سر اٹھانے کی اجازت نہ تھی۔ روسی اہلکاروں کی جانب سے ان ملزمان پر تفتیش کے دوران کیے جانے والے شدید تشدد کی ویڈیوز بھی بظاہر خود سکیورٹی حکام نے افشا کیں اور اطلاعات کے مطابق کم از کم ایک شخص کو بجلی کے جھٹکے بھی دیے گئے۔ 25 سالہ شمس الدین فریدونی پر، جن کا چہرہ بری طرح سوجا ہوا دکھائی دیا، الزام ہے کہ انھوں نے پیر کو گرفتار کیے جانے والے دیگر دو ملزمان کو بھی اس کام کے لیے ساتھ ملایا تھا۔ میں نے تاجکستان میں اس علاقے کا دورہ کیا جہاں شمس الدین کا خاندان رہتا ہے۔ ان کا تعلق تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبہ سے تقریباً 40 کلومیٹر دور شمال مغرب میں واقع لیوب نامی گاؤں سے ہے۔ لیوب ایک پہاڑی گاؤں ہے جہاں زمین خشک ہے اور وہاں کی آب وہوا معتدل ہے اور آس پاس کوئی دریا نہیں ہے۔ گاؤں کے نوجوان بنیادی طور پر زراعت، تعمیراتی شعبے یا مقامی بازار میں کام کاج کرتے ہیں۔ سنیچر کے روز تاجک سکیورٹی فورسز کو علاقے میں دیکھا گیا تھا جو ملزم کے والد کو مبینہ طور پر پوچھ گچھ کے لیے اپنے ساتھ لے گئیں۔ گاؤں کے ایک مقامی شخص نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بی بی سی کو بتایا کہ شمس الدین کا بیٹا پہلی بار چھ ماہ قبل گاؤں کے درجنوں افراد کی طرح روس چلا گیا تھا۔ BBC شمس الدین کا تعلق تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبہ سے تقریباً 40 کلومیٹر دور شمال مغرب میں واقع لیوب نامی گاؤں سے ہے شمس الدین روس منتقل ہونے والے ہزاروں افراد میں سے ایک ہیں۔ بہت سے تاجک ملک میں کم اجرت اور بے روزگاری کی بلند سطح کے باعث روس کا سفر کرتے ہیں۔ تاجک حکام کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال ساڑھے چھ لاکھ سے زائد افراد روس گئے لیکن روسی حکام کے مطابق یہ تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے۔ اس مقامی شخص نے مزید بتایا کہ تین ماہ کے بعد شمس الدین روس سے ترکی گیا جہاں سے اس کی واپسی مارچ کے اوائل میں ہوئی تھی۔ میں نے گاؤں میں جس کسی سے بھی بات کی وہ اس بات پر یقین کرنے کو تیار نہیں تھا کہ 25 سالہ فریدونی ایسا دہشت گردانہ حملہ کرسکتا ہے۔ انٹرنیٹ پر شمس الدین سے پوچھ گچھ کی فوٹیج دیکھنے کے بعد ایک دیہاتی نے مجھے بتایا کہ سکیورٹی افسران نے اسے اتنا مارا کہ وہ لینن کی موت کی ذمہ داری لینے کو تیار ہوسکتا ہے۔ روسی سکیورٹی سروسز کی جانب سے مبینہ طور پر لیک ہونے والی تین منٹ کی ویڈیو میں ملزمان کانپتے ہوئے نظر آرہے ہیں جب کہ ایک فوجی ملزم کو بالوں کو پکڑے ہوئے ہے اور اپنا جوتا ملزم کے سر پر رکھے ہوئے ہے۔ روسی زبان میں بات کرتے ہوئے شمس الدین کو کہتے سنا جاسکتا ہے کہ اس نے ماسکو میں کانسرٹ ہال پر قتل عام پانچ لاکھ روبل یعنی تقریباً 4200 پاؤنڈز کے عوض کیا۔ تاجکستان کے صدر امام علی رحمان نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک شرمناک اور خوفناک واقعہ قرار دیا ہے اور عوام پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں اور نوجوانوں کو بنیاد پرست گروہوں کے اثر سے بچائیں اور تاجک قوم کی نیک نامی کو داغدار نہ ہونے دیں۔ شدت پسند تنظیم دولت اسلامیہ نے کنسرٹ ہال پر حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے اور حملے کی فوٹیج جاری کی ہے جس کی بی بی سی نے تصدیق کی ہے۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے دعویٰ کیا ہے کہ اس حملے کے لیے مغربی اور یوکرینی انٹیلی جنس نے جہادیوں کی مدد کی تھی۔ اس دعوے کو یوکرین نے مسترد کردیا ہے۔ تاجک صدر نے اتوار کے روز روسی صدر پوتن سے فون پر اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کی کوئی قومیت، کوئی وطن اور کوئی مذہب نہیں ہے۔

ایشیائی ممالک کے لوگوں کے لیے ویزا فری انٹری کو ختم کرنے کی تجویز

روس میں کام کرنے والے تاجک شہریوں کو جمعہ کے حملے کے بعد سے شدید ردعمل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ماسکو میں ایک تاجک تارکین وطن کارکن نے مجھے بتایا کہ انھوں نے اپنے علاقے میں سکیورٹی کی موجودگی میں اضافہ دیکھا ہے، اور پولیس ایشیائی چہرے والے افراد کی دستاویزات کا معائنہ کرتی ہے جبکہ بغیر کاغذات کے ڈی پورٹ ہونے کا خطرہ بھی ہے۔ وہ اپنے مستقبل کے حوالے سے انتہائی پریشان دکھائی دیے۔ انھوں نے بتایا کہ چونکہ حملے کے مجرموں کی شناخت تاجکستان کے شہریوں کے طور پر ہوئی ہے، اس سے روسیوں کی تاجکوں کے لیے نفرت مزید بڑھ سکتی ہے۔ تاجکستان میں تقریباً ہر خاندان کے ایک یا زیادہ افراد روزگار کے لیے روس چلے گئے ہیں۔ تاجک تارکین وطن کی طرف سے گھر بھیجی گئی رقم کو اس چھوٹے سے غریب وسطی ایشیائی ملک کی معیشت میں استحکام کا ایک اہم عنصر سمجھا جاتا ہے اور اس سے تاجکستان میں ہزاروں خاندانوں کی زندگیاں متاثر ہوسکتی ہیں۔ تعمیراتی کام سے وابستہ 40 سالہ ایراج اشوروف اپنے دو بھائیوں اور اپنے بیٹوں کے ساتھ کام کے لیے اکثر روس جاتے ہیں۔ وہ حال ہی میں تاجکستان میں اپنے اہل خانہ سے ملنے کے لیے وطن واپس آئے لیکن وہ اس بارے میں پریشان ہیں کہ وہ ماسکو میں ہونے والے قتل عام کے بعد اب واپس روس جائیں یا نہیں۔ میں ایک ماہ قبل روس سے واپس آیا تھا اور دوبارہ ماسکو جانے والا تھا۔ لیکن اس حالیہ واقعے کے بعد میں اپنے بھائیوں کی قسمت کے بارے میں فکرمند ہوں۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ عام طور پر ایسے معاملات میں نقل مکانی کرکے آنے والے افراد پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ولادیمیر پوتن کے اہم اتحادی روسی سیاست دان سرگئی میرونوف نے قومی سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے وسطی ایشیائی ممالک کے لوگوں کے لیے ویزا فری انٹری کو ختم کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ روسی حکومت کو دہشت گردی کے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے نقل مکانی کے عمل پر کنٹرول سخت کرنے کی ضرورت ہے۔

داعش تاجکوں کو کیسے بھرتی کرتی ہے؟

AFP تاجک حکومت کے مطابق 2014 سے 2016 تک اسلامک سٹیٹ میں شامل ہونے والے 2000 شہریوں میں سے زیادہ تر کو روس میں بھرتی کیا گیا تھا حالیہ برسوں میں شدت پسند تنظیم دولتِ اسلامیہ (داعش) میں شامل ہونے والے زیادہ تر تاجک شہری روس میں تارکین وطن کارکن ہیں، جنھیں سوشل میڈیا یا ٹیلیگرام جیسی میسجنگ ایپس کے ذریعے بھرتی کیا گیا تھا۔ داعش کے حالیہ حملوں میں ملوث ہونے کے الزام میں کچھ لوگوں نے اعتراف کیا ہے کہ ان سے سوشل میڈیا پر رابطہ کیا گیا تھا اور شمولیت کے عوض رقم کا وعدہ بھی کیا گیا۔ تاجک حکومت کا کہنا ہے کہ سنہ 2014 سے سنہ 2016 کے درمیان اسلامک سٹیٹ میں شامل ہونے والے دو ہزار شہریوں میں سے زیادہ تر کو روس میں بھرتی کیا گیا تھا۔ دوشنبہ میں قائم سنٹر فار افغانستان سٹڈیز کے سربراہ قاسم شاہ اسکندروف کا خیال ہے کہ وسطی ایشیائی ممالک سے آنے والے تارکین وطن کارکن بنیاد پرست گروہوں کی جانب سے بھرتی کے لیے زیادہ حساس ہیں۔ حالیہ برسوں میں آئی ایس میں شامل ہونے والے زیادہ تر تاجک شہری روس میں تارکین وطن کارکن ہیں، جنھیں سوشل میڈیا یا ٹیلیگرام جیسی میسجنگ ایپس کے ذریعے بھرتی کیا گیا تھا اور داعش کے حالیہ حملوں میں ملوث ہونے کے الزام میں کچھ لوگوں نے اعتراف کیا ہے کہ ان سے سوشل میڈیا کے ذریعے رابطہ کیا گیا تھا اور انھیں پیسوں کی پیشکش بھی کی گئی۔ تاجک حکومت کا کہنا ہے کہ سنہ 2014 سے سنہ 2016 کے درمیان داعش میں شامل ہونے والے 2,000 شہریوں میں سے زیادہ تر کو روس میں بھرتی کیا گیا تھا۔ انھوں نے اس حوالے سے ترکی کی اہمیت سے بھی انکار نہیں کیا، جہاں تاجک اور روسی دونوں بغیر ویزے کے سفر کر سکتے ہیں اور اس طرح وہ داعش کے لیے ایک حالیہ لاجسٹک مرکز ہے۔ تارکین وطن کارکنوں کو روس میں داخل ہونے کے بعد تین ماہ کے اندر رہائش اور ورک پرمٹ حاصل کرنا ہوگا، جس کی قیمت تقریباً 430 ڈالر ہے۔ کچھ تارکین وطن تین ماہ کی ڈیڈ لائن پوری کرنے سے پہلے ترکی کے لیے روس چھوڑ دیتے ہیں اور ادائیگی سے بچنے کے لیے دوبارہ روس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ قاسم شاہ اسکندروف کا خیال ہے کہ اسلامک سٹیٹ گروپ کا بنیادی گڑھ افغانستان ہے اور وہاں تاجکوں کی ذہن سازی کی جاتی ہے۔

افغانستان کا کردار

تاجکستان کی سرحد جنوب میں افغانستان سے ملتی ہے اور رپورٹس بتاتی ہیں کہ اگست 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد افغانستان میں آئی ایس اور القاعدہ جیسی تنظیموں اور گروپوں کی موجودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس کی تازہ ترین رپورٹ میں، افغانستان میں دہشت گرد گروپوں کی زیادہ تعداد کو اب بھی علاقائی سلامتی کو نقصان پہنچانے کا ایک عنصر بتایا گیا ہے۔ کلیکٹیو سکیورٹی ٹریٹی آرگنائزیشن (سی ایس ٹی او)، روس کی قیادت میں ایک فوجی بلاک، جس میں بیلاروس، قازقستان، کرغزستان، آرمینیا (جس نے حال ہی میں اپنی رکنیت معطل کر دی ہے) اور تاجکستان شامل ہیں، نے گذشتہ ماہ کہا تھا کہ اس نے آئی ایس کے جنگجوؤں کی تعداد میں اضافہ دیکھا ہے۔ اور دیگر اسلامی عسکریت پسند تاجکستان کی جنوبی سرحدوں پر موجود ہیں۔ تنظیم کے مطابق ان گروپوں کے تربیتی کیمپوں کا نیٹ ورک بھی پھیل رہا ہے اور ان کے غیر ملکی جنگجوؤں کی اکثریت تاجکستان کی سرحد سے متصل افغانستان کے شمالی علاقوں میں مرکوز ہے۔

فکرِ جہاد سے خود کو آشنا کر!

شفابنتِ سرور

آپی! بھوک لگی ہے اور میرے پیٹ میں بہت درد ہو رہا ہے" 5 سالہ ارسلی نے کھیلتے کھیلتے اچانک آنکھوں میں آنسو بھر کر کہا تو میرا دل دھک سے رہ گیا۔ اک دم خیال آیا کہ اس نے اسکول سے آنے کے بعد سے کچھ بھی نہیں کھایا۔ فوراً لپک کر اسے گود میں لیا اور پیار سے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے پوچھا میرا بھیا کیا کھائے گا؟ میں ابھی لے کر آتی ہوں اپنے چھوٹے سے پیارے بابو کے لئے اس کی پسند کے کارن فلیکس" یہ کہتے کہتے اچانک ذہن وفکر پر بجلی گری اور خیالات کہیں دور بہت دور جا پہنچے۔ بھوک سے بلکتے زخموں سے چور اپنی ماں سے کچھ کھانے کی فریاد کرتے ہوئے اور اپنی بہن کے سامنے دستِ سوال دراز کرتے ہوئے وہ بچے کون ہیں؟ اور ان کی مائیں کیوں خاموش کھڑی ہیں؟ وہ کیوں آگے بڑھ کر اپنے بچے کو آغوش میں نہیں لے رہی ہیں اور ان کی بھوک مٹانے کا سامان کیوں نہیں کر رہی ہیں؟ وہ تو حسرت و یاس کی تصویر بنی بے چینی سے اپنے ہونٹ کاٹ رہی ہیں۔ پھر اچانک وہ اپنی آنکھیں بند کرتی ہیں اور ان کی ڈبڈبائی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب نکل پڑتا ہے۔ وہ نحیف سی آواز میں گویا ہوتی ہیں" میرے لختِ جگر! میں تمہیں کیا دے دوں؟ میرا دل تمہیں بھوک سے بلکتا دیکھ کر کٹا جا رہا ہے۔ تمہارے بھائی، بہنوں اور تمہارے بابا کی میں نے لاشیں دیکھی ہیں لیکن جو تکلیف تمہیں اپنی آنکھوں کے سامنے بھوک اور زخموں کی شدت سے تڑپتے اور بلکتے دیکھ کر ہو رہی وہ ان سب سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اپنی بے بسی پر دل خون کے آنسوں رو رہا ہے۔ لیکن اللہ کی رضا میں ہی ہماری رضا ہے۔" یہ سچ ہے کہ انسان کو اپنے دکھ، درد اور زخم اتنی تکلیف نہیں دیتے جتنے اپنے پیاروں کے۔ ذہن نے جو تصویر پیش کی وہ غزہ کے مظلوموں کی تھی۔ مجھے یہ سوچ کر جھرجھری آ گئی غزہ کی ان ماؤں کو کیسے صبر آتا ہوگا جب وہ اپنے ننھے ننھے بچوں کو اپنے سامنے بھوک سے بلکتے دیکھتی ہوں گی۔ وہ جو اپنے عزیزوں کی شہادت پر یہ سوچ کر صبر کر لیتی ہیں کہ میرا عزیز تو کامیاب ہوگیا۔ میرا شہید شوہر تو جنت کے باغ میں سیر کر رہا ہوگا۔ لیکن وہ زخموں سے چور اپنے جگر کے ٹکڑوں کو درد و بھوک سے بلبلاتا دیکھ کر کیسے برداشت کرتی ہیں؟ یہاں تھوڑی دیر کے بھوکے بھائی کو دیکھ کر میرا دل دھک سے رہ گیا وہاں وہ کئی دنوں کے بھوکے لختِ جگر کو دیکھ کر کیسے صبر کرتی ہیں؟ پھر دل نے پکار کر کہا کہ یقیناً ان کے ایمان کا لیول ہم سے کہیں بڑھ کر ہے۔ آسائشوں میں پلنے والے آزمائشوں کا مزہ کیا جانیں؟ وہ جو اس حالت میں بھی حرفِ شکایت زبان پر نہیں لاتیں بلکہ اللہ رب العزت کا شکر بجالاتی ہیں قیامت میں ان کی قدر و منزلت کا ہم اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔ سلام ان عظیم فلسطینی ماؤں کو۔ اپنی تکلیف کے ساتھ اپنے پیاروں کا درد برداشت کر کے شکر بجالانا ہی تو صبر و رضا کا اعلیٰ ترین درجہ ہے جس کا منہ بولتا ثبوت کربلا کا میدان ہے۔ یہ سوچتے ہوئے کب میری آنکھوں سے آنسوں بہتے ہوئے ٹھوڑی کے نیچے پہنچ گئے پتہ ہی نہ چلا۔ خیالات کی دنیا سے اس وقت نکلے جب چھوٹے بھائی نے حیرت سے دیکھتے ہوئے پوچھا آپی! آپ رو کیوں رہی ہیں؟" ایک ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے سوچا کہ غزہ کی ان ماؤں اور بہنوں کے مقام تک پہنچنا تو مشکل ہے لیکن ان کے درد میں شریک ہونا غیرتِ ایمانی کا تقاضہ ہے۔ میں نے کہا" آپ ہی کے جیسے میرے اور بھی چھوٹے بھائی بہن ہیں۔ وہ فلسطین میں رہتے ہیں۔ ان کے پاس کھانے اور پہننے کے لئے کچھ نہیں اور وہ بھوک اور ٹھنڈک سے بہت روتے ہیں۔" اس نے جھٹ کہا" آپی! وہ آپ کے بھائی ہیں تو پھر وہ میرے بھی بھائی ہوئے نا! چلیے، ڈھیر سارا کھانا اور کپڑا پیک کرلیں اور اپنے بھائیوں کے پاس فلسطین چلتے ہیں۔" میں نے کہا" ان کے پاس کیسے جائیں؟ گندے یہودی نہیں جانے دیتے۔ وہ انہیں بھی مارتے ہیں اور ان کا کھانا چھین لیتے ہیں۔" اس نے بے چارگی سے پوچھا "وہ ایسا کیوں کرتے ہیں آپی؟" کیونکہ وہ بچے مسلمان ہیں۔ اور اس لئے کہ گندے یہودی ہماری مسجد اقصیٰ کو توڑنا چاہتے ہیں۔ اسی لئے وہ ان پر راکٹ پھینکتے ہیں اور راکٹ سے آپ جانتے ہیں کیا ہوتا ہے؟ راکٹ سے ان کے امی ابو کا بہت خون نکلتا ہے"۔ میں نے آنسوں پوچھتے ہوئے جواب دیا۔ وہ تلملا کر بولا "میں بڑا ہو کر اپنا راکٹ بناؤں گا۔ اور ان گندے یہودیوں سے بدلہ لوں گا۔ میں ان سب بچوں کو بچالوں گا اور اپنی مسجد کو بھی انہیں ہاتھ نہیں لگانے دوں گا" بس مجھے اس کے منہ سے یہی الفاظ سننے تھے۔ دل ہی دل میں میں نے دعا کی" خدا وہ دن جلد لائے" میں نے اثبات میں سر ہلایا ہو اور اس کے ماتھے کا بوسہ لیتے ہوئے اس سے کہا ان شاء اللہ! پھر آپ جلدی سے بڑے ہو جایئے" ہم مظلوموں کے پاس پہنچ کر ان کی قربانیوں میں شریک نہیں ہو سکتے لیکن آنے والی نسلوں کو تیار تو کر سکتے ہیں تو امت کی ماؤں سے سوال ہے کہ کیا آپ نے اپنے بچوں کے اندر شوقِ جہاد بیدار کیا؟ کیا آپ نے اپنے بھائی، بہنوں اور بچوں کو مظلوم فلسطینی بچوں کی داستانیں سنایا؟ اور کیا آپ نے اپنی مسجدوں کی بے حرمتی کے واقعات اپنے بچوں کو سنایا؟ کیا آپ نے صلاح الدین ایوبی اور محمد بن قاسم کی بہادری کے قصے اپنی نسلوں کو بتایا؟ ہم موبائل کی تصویروں میں غزہ کے مظلوموں کی تصویریں روز دیکھتے اور روز ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں" یا اللہ! کوئی صلاح الدین ایوبی بھیج دے۔ یا اللہ! کوئی طارق ابن زیاد پیدا فرما دے۔" کیا ہم یہ سمجھتے ہیں کہ صلاح الدین ایوبی جیسا کوئی آسمان سے اترے گا یا یہ کہ یوسف بن تاشفین جیسا کوئی غیب سے نمودار ہوگا؟ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہونے والا۔ ہم یہ دعا کیوں نہیں کرتے کہ" رب کریم! ہمارے بچوں کو صلاح الدین کا سا جذبہ عطا فرما۔ نورالدین سا ولولہ عطا فرما۔ محمد بن قاسم جیسی بہادری عطا فرما۔ طارق بن زیاد جیسی ہمت عطا فرما۔ اور ہمارے بچوں کو قبلۂ اول کی آزادی اور مظلوموں کی دادرسی کے لئے قبول فرمالے۔ یاد رکھئے! ہمیں اپنے اندر خود صلاح الدین ایوبی اور محمد بن قاسم بنانا ہوگا۔ اپنی نسلوں میں کو نورالدین زنگی کے جذبے سے سرشار کرنا ہوگا۔ اور اس کے لئے ہمیں اپنے آپ کو فکرِ جہاد سے سیراب کرنا ہوگا۔ لہٰذا اے امت کی ماؤں!

آج پھر تیری ضرورت ہے خدا کے دین کو!
داستانیں ڈھونڈتی ہیں پھر نئی تدوین کو!

پاکستان میں ڈیٹا چوری کیس میں نادرا کے 8 اہلکار معطل

اسلام آباد۔28 مارچ۔ ایم این این۔ مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) کی سفارش پر ڈیٹا چوری کیس میں کارروائی شروع ہونے پر نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے آٹھ اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا۔ یہ اے آر وائی نیوز نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ تفصیلات کے مطابق نادرا کے ایک درجن سے زائد افسران کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور آٹھ کو معطل کر کے چارج شیٹ کر دی گئی ہے۔ تاہم عدالتی کارروائی اور ڈیٹا پرائیویسی کی وجہ سے افراد کے نام شیئر نہیں کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) نے نادرا کی جانب سے شہریوں کا ڈیٹا لیک ہونے سے متعلق رپورٹ وزارت داخلہ کو پیش کی تھی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ 2019 سے 2023 تک ملتان، پشاور اور کراچی کے نادرا دفاتر کی مدد سے 27 ملین پاکستانیوں کا ڈیٹا چوری کیا گیا۔ جے آئی ٹی رپورٹ کے مطابق ملتان سے پشاور اور پھر دبئی تک ڈیٹا حاصل کیا گیا اور ارجنٹینا اور رومانیہ میں بھی فروخت کیا گیا۔ رپورٹ میں نادرا کے کئی سینئر افسران کے خلاف کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ ایف آئی اے کے ڈائریکٹر سائبر کرائم کی سربراہی میں مشترکہ تحقیقاتی ٹیم مارچ 2023 کے سائبر حملے کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی تھی، جس میں فوجی حکام سمیت شہریوں کی ذاتی معلومات تک رسائی حاصل کی گئی تھی اور چوری کی گئی تھی۔ جے آئی ٹی نے انکوائری مکمل ہونے کے بعد اپنی رپورٹ اس وقت کے نگراں وزیراعظم انوارالحق کاکڑ کو پیش کی۔ نگراں وزیراعظم نے نادرا کو نتائج اور سفارشات کے مطابق کارروائی شروع کرنے کا حکم دیا۔ رپورٹ میں شہریوں کے ڈیٹا کی حفاظت کے لیے مجوزہ اقدامات میں ٹیکنالوجی اپ گریڈ کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری اقدامات بھی شامل ہیں۔ دریں اثنا، حکام نے وزیراعظم کے احکامات کی روشنی میں تعمیل کے اقدامات شروع کر دیے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان اقدامات سے ہنگامی خدمات کی بہتر فراہمی ممکن ہوسکے گی اور معیاری ڈیٹا بیس کی حفاظت کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

ٹوری ایم پیز نے سائبر حملوں کے بعد چین پر سخت کارروائی پر زور دیا

لندن۔28 مارچ۔ ایم این این۔ ٹوری ایم پیز نے وزراء پر زور دیا ہے کہ وہ چین کے خلاف سخت رویہ اختیار کریں جب کہ سکیورٹی سروسز نے تصدیق کی کہ بیجنگ کے حمایت یافتہ ہیکرز برطانیہ کے انتخابات کے نگراں ادارے کو نشانہ بنانے والے سائبر حملے اور برطانوی سیاست دانوں پر نگرانی کے آپریشن کے ذمہ دار تھے۔ چینی سفیر کو اپنے ملک کے اقدامات کی وضاحت کے لیے طلب کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں بیجنگ نے مبینہ طور پر انتخابی کمیشن کے پاس تقریباً 40 ملین ووٹروں کی ذاتی تفصیلات تک رسائی حاصل کی۔ نیشنل سائبر سکیورٹی سینٹر، جو جی سی ایچ کیو کا حصہ ہے، نے یہ بھی پایا کہ بیجنگ پر تنقید کرنے والے چار برطانوی پارلیمنٹیرین کو ایک الگ حملے میں نشانہ بنایا گیا۔ سائبر جاسوسی گروپ اے پی ٹی 31 سے منسلک دو افراد اور ایک فرنٹ کمپنی، جو چینی وزارت برائے ریاستی سلامتی سے وابستہ ہے، اس کے نتیجے میں برطانیہ کی جانب سے پابندیوں کا نشانہ بنی ہے۔ نائب وزیراعظم اولیور ڈاؤڈن نے اراکین پارلیمنٹ کو بتایا کہ بیجنگ کی برطانیہ کی جمہوریت اور سیاست میں مداخلت کی کوششیں کامیاب نہیں ہوسکی ہیں، اور حکومت نے حملوں کے بعد سے اپنے سائبر دفاع کو تقویت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی چینی حکومت برطانیہ کے مفادات کو خطرے میں ڈالتی ہے وہاں ہم تیز اور مضبوط اقدامات کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔" برطانیہ کا فیصلہ ہے کہ یہ کارروائیاں رویے کے ایک واضح اور مستقل نمونے کو ظاہر کرتی ہیں جو چین کے مخالفانہ ارادے کی نشاندہی کرتی ہے۔" امریکہ، جس نے متعدد پابندیاں بھی عائد کیں، اور نیوزی لینڈ نے کہا کہ وہ برطانیہ کے اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔ امریکی اٹارنی جنرل، میرک گارلینڈ نے کہا کہ یہ مقدمہ" ان انجام کی یاددہانی کے طور پر کام کرتا ہے جہاں چینی حکومت اپنے ناقدین کو نشانہ بنانے اور دھمکانے کے لیے تیار ہے۔ یہ انکشاف بیجنگ لندن تعلقات میں ایک نئی نچلی سطح کی نشاندہی کرتا ہے۔ کنزرویٹو ایم پیز نے حکومت پر زور دیا کہ وہ بیجنگ کے خلاف سخت کارروائی کرے اور اعلیٰ چینی حکام کو دشمن ریاستی اداکاروں کے رجسٹر میں شامل کرے۔ وہ پارلیمنٹیرین جن کے ای میل اکاؤنٹس کو ہیک کرنے کی کوشش میں نشانہ بنایا گیا، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ اس میں جدید ترین نیزہ بازی شامل تھی، چین کے نمایاں ناقد تھے۔ یہ چاروں چین پر بین الپارلیمانی اتحاد کے رکن تھے، جو کہ بیجنگ کے بارے میں سخت موقف رکھنے والے قانون سازوں کا ایک بین الاقوامی نیٹ ورک ہے۔ ان میں سابق ٹوری لیڈر آئن ڈنکن اسمتھ، سابق وزیر ٹم لوٹن، سکاٹش نیشنل پارٹی کے ایم پی اسٹیورٹ میکڈونلڈ اور کراس بینچ کے پیر ڈیوڈ آلٹن شامل تھے۔

جمعیت علمائے اسلام (ف) نے انتخابی نتائج کے خلاف ملک گیر احتجاج کا اعلان کیا

پشاور۔28 مارچ۔ ایم این این۔ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے عام انتخابات کے نتائج کے خلاف ملک گیر احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے اور اس سلسلے میں پہلا جلسہ 25 اپریل کو بلوچستان کے شہر پشین میں ہوگا۔ گذشتہ روز جاری ہونے والے ایک ویڈیو پیغام میں مولانا نے ملک بھر میں ضمنی انتخابات کے بائیکاٹ کا بھی اعلان کیا اور اعلان کیا کہ جے یو آئی ایف ملک کی کسی بھی نشست پر ضمنی انتخابات کے لیے امیدوار کھڑا نہیں کرے گی۔ جے یو آئی ف کے صدر نے کہا کہ وہ 8 فروری کے عام انتخابات کے نتائج کو پہلے ہی مسترد کر چکے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2018 میں عوامی مینڈیٹ چھیننے کی کہانی 2024 میں دہرائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جے یو آئی ایف نے صوبائی اور مرکزی سطح پر اپنے تمام جنرل کونسل اجلاسوں میں نتائج کو مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ پارلیمنٹ اسٹیبلشمنٹ کی نمائندہ ہے، ملک کے عوام کی نہیں۔ پارٹی نے عوام کے پاس جانے اور انہیں اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی عوام کو متحد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا ہوگا تاکہ وہ اپنے ووٹ کے تقدس کا تحفظ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا موقف واضح ہے اور ہم نے آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جے یو آئی ایف کے سربراہ نے اعلان کیا کہ ہم نے 25 اپریل سے بلوچستان سے اپنی تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تحریک کے دوران ہونے والے احتجاجی اجتماعات کو ''عوامی اسمبلی'' کہا جائے گا، 25 اپریل کو پشین شہر میں ایک بڑے جلسے کا اہتمام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 9 مئی کو کراچی میں ایک اور 'عوامی اجتماع' کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں سندھ بھر سے لوگ شرکت کریں گے۔ اسی طرح 9 مئی کو خیبر پختونخوا کے عوام پشاور میں ''عوامی اجتماع'' منعقد کریں گے۔ لاہور میں جلسے کی تاریخ کا فیصلہ پشاور میں ہونے والی ''عوامی اجتماع'' کے دوران کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن بے بس ہے اور اسے عوام کے مینڈیٹ کے خلاف نتائج مرتب کرنے کا کوئی حق نہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بعض اداروں نے نتائج مرتب کیے اور الیکشن کمیشن ان کی مزاحمت نہیں کرسکتا۔ جے یو آئی ایف کے سربراہ نے مزید الزام لگایا کہ 'ادارے' سول بیوروکریسی کے آئینی اختیارات میں کھلم کھلا مداخلت کر رہے ہیں۔ مولانا نے ریمارکس دیے کہ ''یہاں تک کہ ہائی کورٹس کے ججوں نے بھی اپنے معاملات میں مداخلت کے خلاف بولنا شروع کردیا ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

تائیوان کو امریکی حمایت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ وزارت خارجہ

تائی پے۔28 مارچ۔ ایم این این۔ تائیوان کی وزارت خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ اس کا ماننا ہے کہ صدارتی انتخابات میں کوئی بھی کامیابی حاصل کرنے سے قطع نظر امریکی حمایت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی، لیکن وہ تائیوان اور چین کے معاملات کو" جوڑ توڑ" کرنے پر چوکنا رہے گا کیونکہ مہم گرم ہو رہی ہے۔ تائیوان، جسے چین اپنے علاقے کے طور پر دعویٰ کرتا ہے، کو ٹرمپ انتظامیہ کی طرف سے بھرپور حمایت حاصل ہوئی، جس میں اعلیٰ سطح کے دورے اور ہتھیاروں کی فروخت شامل ہے، جو صدر جو بائیڈن کی حکومت کے تحت جاری ہے۔ قانون سازوں کو دی گئی ایک رپورٹ میں، تائیوان کی وزارت خارجہ نے نوٹ کیا کہ اگرچہ امریکی انتخابات کا نتیجہ یقینی نہیں تھا، لیکن جزیرے کے لیے کراس پارٹی کی حمایت حاصل تھی۔ وزارت نے مزید کہا کہ تائیوان دونوں جماعتوں کے ساتھ متوازن تبادلے جاری رکھے گا، لیکن اس بات پر محتاط رہنے کی ضرورت ہے کہ انتخابات میں تائیوان-چین کے مسائل کیسے نمایاں ہوسکتے ہیں۔" جیسے جیسے امریکی انتخابات نزدیک آرہے ہیں، ہمیں اس بات سے ہوشیار رہنا چاہیے کہ آبنائے تائیوان کے تنازعات کو دفاع اور حملے کے سیاسی مسئلے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ تائیوان کے صدر تسائی انگ وین سے جمعرات کو تائی پے میں ملاقات کرتے ہوئے، امریکی کانگریس کے رکن جیک برگمین، ایک ریپبلکن، جو ہاؤس آرمڈ سروسز کمیٹی میں بیٹھے ہیں اور اس کی انٹیلی جنس اور خصوصی آپریشنز ذیلی کمیٹی کے سربراہ ہیں، نے کہا کہ ان کا وفد تائیوان کے لیے کانگریس کی مسلسل حمایت کو ظاہر کرنے کے لیے وہاں موجود تھا۔

افغان طالبان کے لیے وقت آگیا ہے کہ وہ پاکستان سے الگ ہوجائیں۔ وزیر خارجہ

اسلام آباد۔28 مارچ۔ ایم این این۔ اسلام آباد اور کابل کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان پاکستان کے وزیر دفاع نے افغانستان میں طالبان حکومت کو سخت وارننگ جاری کی ہے۔ خواجہ آصف نے 20 مارچ کو وائس آف امریکہ کے ساتھ ایک انٹرویو میں پاکستان کی جانب سے اس تجارتی راہداری کو روکنے کے امکان کی طرف اشارہ کیا جو افغانستان اور بھارت کے درمیان سامان کی آمدورفت میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ آصف نے زور دے کر کہا کہ اگر افغانستان پاکستان کے مفادات کو نظر انداز کرتا رہتا ہے اور تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو کنٹرول کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسلام آباد اپنی سرزمین کے ذریعے رسائی فراہم کرنے پر دوبارہ غور کرے گا۔ کشیدگی میں حالیہ اضافہ پاکستانی فضائی حملوں کے جواب میں طالبان کی جانب سے مبینہ جوابی حملوں سے ہوا ہے، جس کے نتیجے میں بے گناہ شہریوں سمیت ہلاکتیں ہوئیں۔ اسلام آباد کا موقف ہے کہ اس کی کارروائیوں میں سرحد کے افغان جانب سے کام کرنے والے ٹی ٹی پی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا، جو پاکستانی افواج پر حملوں کے لیے ذمہ دار ہیں۔ اس طرح کے واقعات تاریخی طور پر تجارتی راستوں اور سرحدی گزرگاہوں کی بندش کا باعث بنے ہیں، جس سے دونوں ممالک کے باہمی تعلقات پر نمایاں اثر پڑا ہے۔ افغانستان اور بھارت کے درمیان تجارتی راہداری کابل کے لیے کافی اقتصادی اہمیت رکھتی ہے۔ ورلڈ بینک کے اعداد وشمار کے مطابق، گزشتہ برسوں کے دوران، بھارت کے ساتھ تجارت میں اضافہ ہوا ہے، جو پچھلے سال 570 ملین ڈالر تک پہنچ گیا ہے۔ اس کے برعکس پاکستان کے ساتھ تجارت ایک دہائی قبل 4 بلین ڈالر سے کم ہوکر 1 بلین ڈالر سے بھی کم ہوگئی ہے۔ نتیجتاً، راہداری کو روکنے کا کوئی بھی خطرہ افغانستان میں شدید ردعمل کو جنم دیتا ہے، جہاں پاکستان کی پالیسیوں کے خلاف شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ خطے پر توجہ مرکوز کرنے والے بہت سے ماہرین نے پاکستان کے طرزعمل پر تنقید کرتے ہوئے اسے افغانستان کے مفادات کے لیے مستقل طور پر نقصان دہ قرار دیا۔ انہوں نے پاکستان کے اندرونی چیلنجوں کو نظر انداز کرتے ہوئے افغانستان پر الزام تراشی کے رجحان کو اجاگر کیا۔ یہ جذبہ افغانستان کے پاکستان کے بارے میں ایک ناقابل اعتماد پارٹنر کے تصور کی نشاندہی کرتا ہے۔ معاملات کو مزید پیچیدہ کرنے کے لیے، پاکستان کا 000,850 دستاویزی افغان مہاجرین کو اگلے ماہ ان کے وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ پہلے سے ہی نازک تعلقات میں تناؤ بڑھاتا ہے۔ رپورٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جبری ملک بدری علاقائی حرکیات پر ان کے اثرات سے قطع نظر، ملکی خدشات کو دور کرنے کے لیے پاکستان کی جاری مہم کا حصہ ہیں۔

پاکستان میں اویغور مہاجرین کو اپریل میں ملک بدری کا سامنا

اسلام آباد۔ 28/ مارچ۔ ایم این این۔ پاکستان میں تقریباً 100 اویغور پناہ گزینوں کو اپریل میں ملک بدری کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ یہ کارروائی رمضان کا مہینہ ختم ہونے کے بعد، ایک نئی حکومتی ہدایت کی بنیاد پر متوقع ہے۔ ریڈیو فری ایشیا کی خبروں کے مطابق 18 پناہ گزین خاندان، جو کئی سالوں سے پاکستان میں رہ رہے ہیں، خوف ہے کہ انہیں طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان یا چین بھیج دیا جائے گا، جہاں انہیں ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ اویغور ملک میں موجود 1.7 ملین افغان مہاجرین کے ایک بہت بڑے گروپ کا ایک چھوٹا سا حصہ ہیں جنہیں پاکستانی حکومت نے گزشتہ اکتوبر میں افغان گروہوں پر ہونے والے خودکش بم دھماکوں کے سلسلے کے بعد ملک بدر کرنے کا اعلان کیا تھا۔ پاکستانی حکومت نے نومبر 2023 میں اقوام متحدہ کی پناہ گزین ایجنسی کی طرف سے مداخلت کے بعد اویغوروں کے قیام کی مدت میں چھ ماہ کی توسیع کا فیصلہ کیا۔ فروری میں، وزارت داخلہ نے وطن واپسی کے منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس منعقد کیا، جس میں تین مراحل کا خاکہ پیش کیا گیا، جس کا آغاز غیر دستاویزی افغان شہریوں سے ہوتا ہے، اس کے بعد افغان شہری کارڈ ہولڈرز اور رجسٹریشن ہولڈرز کے ثبوت شامل ہوتے ہیں۔ ایغور خاندان افغان مہاجرین کے طور پر رجسٹرڈ ہیں اور ان کے پاس افغان شہری کارڈ ہے، لیکن ان کے پاس کوئی پاسپورٹ یا قانونی شناخت نہیں ہے۔ نئی پاکستانی ہدایت میں عید الفطر کے بعد، جو کہ 9 اپریل کو رمضان کے مقدس مہینے کے اختتام پر ہوتی ہے، کے بعد انہیں ملک بدر کرنے کی نئی کوششوں سے پہلے افغان تارکین وطن کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے کا مطالبہ کرتی ہے۔" چونکہ وہ ہمیں افغان سمجھتے ہیں، اس لیے وہ ہمیں اس بے دخلی میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ افغانستان میں پیدا ہونے والے 32 سالہ ایغور ترغونجان ممہت ترسن نے کہا، جس کے والدین نے 1979 میں سوویت-افغان جنگ شروع ہونے کے بعد پاکستان میں پناہ لی تھی۔ اس نے ہمیں شدید پریشانی میں ڈال دیا ہے۔" زیادہ تر اویغوران افراد کی اولاد ہیں جو کئی دہائیوں قبل سنکیانگ سے ہجرت کر کے افغانستان آئے تھے، اور بعد میں افغانستان میں جنگ اور دیگر مسائل کا سامنا کرنے کی وجہ سے پاکستان فرار ہو گئے تھے۔ پاکستان میں طویل مدتی رہائش کے باوجود حکومت نے ایغوروں کو شہریت، پاسپورٹ یا رہائش کا درجہ نہیں دیا۔ اس کی وجہ سے انہیں ملازمتوں تک رسائی، اپنے بچوں کی تعلیم اور ملک کے اندر آزادانہ نقل وحرکت پر پابندیوں کا سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے ادارے کے دفتر، جو صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہے، کے ایک اہلکار نے امید ظاہر کی کہ نئی ہدایت سے ایغور خاندانوں پر کوئی منفی اثر نہیں پڑے گا۔ اہلکار نے اپنی شناخت ظاہر نہ کرنے کے لیے ایک ٹیکسٹ پیغام میں کہا کہ ہم اس سے واقف ہیں، لیکن حکومت نے باضابطہ طور پر اس پر کوئی قدم نہیں اٹھایا ہے۔ یو این ایچ آر سی کے اہلکار نے ایغوروں کی ملک بدری کے کم امکان پر زور دیا، لیکن نہ تو ان کا دفتر اور نہ ہی پاکستانی حکام ان کی قسمت کے بارے میں واضح اور قابل اعتماد معلومات فراہم کرسکے۔

صوبہ بلوچستان بلوچ عوام کے حوالے کیا جائے۔ الطاف حسین

لندن۔ 28/ مارچ۔ ایم این این۔ متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کے بانی وقائد الطاف حسین نے بلوچ عوام کو وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وعدے کے خلاف خبردار کیا ہے۔ حال ہی میں بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے مطمئن لوگوں سے مذاکرات کے لیے تیار ہے، وہ پہاڑوں سے واپس آجائیں، ہتھیار ڈال دیں، مزاحمت ختم کریں اور قومی تانے بانے کے اندر واپس آئیں، انہیں اجازت دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے ایم کیو ایم کے سپریمو نے کہا کہ بلوچ مزاحمتی جنگجوؤں کو پیش کرنے کی تجویز پیش کرنے سے پہلے بلوچوں سے پوچھا جائے کہ وہ بلوچ جنگجوؤں کو کیا ضمانت دے سکتے ہیں۔ حسین نے سوشل میڈیا پر لائیو سٹوڈیو سیشن کے دوران کہا، ماضی میں اپنے حقوق کے لیے لڑنے والے بلوچ رہنماؤں کے ساتھ فوج کی غداری کی وجہ سے، بلوچ ریاست اور حکومت کے کسی بھی وعدے یا پیشکش پر یقین کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ایم کیو ایم کے سپریمو نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے اس اقدام کی تعریف کی لیکن کہا کہ یہ سارا معاملہ "سیاسی جبر اور اعتبار" کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاریخی طور پر، "بلوچستان پاکستان کا حصہ نہیں تھا، لیکن زبردستی الحاق کیا گیا تھا" اور بلوچ 1948 سے اپنی سرزمین پر آزادی اور کنٹرول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ "فوج کے مظالم نے بلوچوں کو اپنے حقوق کے لیے مسلح مزاحمت کا سہارا لینے پر مجبور کیا ہے۔

امجدی بانو بیگم: عظیم پردہ نشیں انقلابی خاتون...

برسی کے موقع پر

امجدی بانو بیگم کا نام ہندوستان کی ان عظیم خاتون مجاہدین کی صف اول کی فہرست میں آتا ہے، جنہوں نے پردے میں رہ کر برطانوی نو آبادیاتی نظام کے خلاف سخت مزاحمت کی۔ انہوں

نے اس عہد میں سیاسی میدان میں زور آزمائش کی جب خواتین اپنے گھروں کی چہار دیواری ی تک محدود رہتی تھیں۔ امجدی بیگم نے سیاسی میدان میں اپنا پہلا قدم اس وقت رکھا جب برطانوی حکام نے ان کے شوہر کو زندان خانہ پہنچا دیا تھا۔ مولانا محمد علی جوہر جب تک قید فرنگ میں رہے، بیگم نے ان کی عدم موجودگی میں تحریک کے جذبے اور عزم کو زندہ رکھنے کو یقینی بنایا۔ امجدی بیگم کا سب سے بڑا کارنامہ اپنی ساس بی اماں کے ساتھ مل کر ہندوستان کی خواتین میں سیاسی بیداری پیدا کرنا تھا۔

بی جے پی سمیت مختلف پارٹیوں کے سینکڑوں کارکن ترنمول میں شامل

علی پوردوار، 28 مارچ (ہ س)۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے، جمعرات کو کلچینی مودی لائن علاقے میں بی جے پی سمیت مختلف پارٹیوں کے سینکڑوں کارکن ترنمول میں شامل ہوئے۔ ترنمول بلاک اور علاقائی قائدین بشمول ترنمول کالچینی بلاک صدر اسیم کمار لامہ کی موجودگی میں پارٹی پرچم سونپ کر سب کا ترنمول میں استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ترنمول کلچینی بلاک صدر اسیم کمار لامہ نے کہا کہ بی جے پی سمیت مختلف پارٹیوں کے سینکڑوں کارکن ترنمول میں شامل ہو گئے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات سے پہلے علاقے میں ترنمول زیادہ طاقتور ہو گئی ہے۔

اسلام آباد ہائیکورٹ کے چھ ججز کا انٹیلیجنس اداروں کی 'مداخلت' پر سپریم جوڈیشل کونسل کو خط

شہزاد ملک

اسلام آباد ہائیکورٹ کے چھ ججز نے خفیہ اداروں کے عدلیہ پر 'دباؤ' سے متعلق خط میں سپریم جوڈیشل کونسل سے مطالبہ کیا کہ آئی ایس آئی کے نمائندوں کی عدالتی امور میں مسلسل مداخلت پر جوڈیشل کنونشن بلایا جائے۔ اس خط میں کہا گیا ہے کہ جوڈیشل کنونشن سے پتہ چلے گا کہ کیا ملک کی دیگر ہائیکورٹ کے ججز کو بھی اس صورتحال کا سامنا ہے۔ اس خط میں اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ ججز کے کوڈ آف کنڈکٹ میں رہنمائی نہیں کی گئی کہ ایسی صورتحال میں ججز کیسے ردعمل دیں؟ اور اس کے علاوہ یہ بھی واضح نہیں کہ ججز اس طرح کی مداخلت کو کیسے ثابت کریں؟ اس خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ عدلیہ کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ادارہ جاتی رسپانس کی ضرورت ہے۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے ججز کی طرف سے لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ دس مئی سنہ 2023 کو ہائیکورٹ ججز نے چیف جسٹس کو لیٹر لکھا کہ آئی ایس آئی آپریٹوز کی مداخلت پر توہین عدالت کی کارروائی شروع کی جائے۔ اس خط میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شوکت عزیز صدیقی کو انٹیلی جنس ادارے کی مداخلت کا بتانے پر 11 اکتوبر 2018 کو عہدے سے برطرف کیے جانے کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے 22 مارچ کے فیصلے میں جسٹس شوکت صدیقی کی برطرفی کو غلط قرار دیا اور انھیں ریٹائرڈ جج کہا۔ اس خط میں جسٹس ریٹائرڈ شوکت عزیز صدیقی کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے عائد کردہ الزامات کی تحقیقات ہونی چاہئیں، ہائیکورٹ ججز کا خط میں جسٹس ریٹائرڈ شوکت عزیز صدیقی کے تحقیقات کرانے کے موقف کی مکمل حمائت کا اعادہ کیا گیا۔ خط میں کہا گیا کہ اگر عدلیہ کی آزادی میں مداخلت ہو رہی تھی تو عدلیہ کی آزادی کو 'انڈر مائن' کرنے والے کون تھے؟ اور ان کی معاونت کس نے کی؟ اس خط میں کہا گیا ہے سب کو جوابدہ کیا جائے تا کہ یہ عمل دہرایا نا جا سکے۔ اس کے علاوہ ججز کے کوڈ آف کنڈکٹ میں کوئی رہنمائی نہیں کہ ایسی صورتحال کو کیسے رپورٹ کریں۔ خط میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس سلسلے میں تحقیقات کا سکوپ وسیع ہونا چاہیے کہ کہیں اب بھی تو اس طرح کی مداخلت جاری نہیں؟ اس خط میں یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے کہ کہیں کیسز کی سماعت کے لیے مارکنگ اور بینچز کی تشکیل میں اب بھی تو مداخلت جاری نہیں؟ ججز کی طرف سے لکھے گئے خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انکوائری ہونی چاہیے کہ کیا سیاسی کیسز میں عدالتی کارروائی پر اثرانداز ہونا ریاستی پالیسی تو نہیں؟ اور کہیں انٹیلی جنس آپریٹوز کے ذریعے ججز کو دھمکا کر اس پالیسی کا نفاذ تو نہیں کیا جا رہا ہے۔ ٹیریان وائٹ کیس کے قابل سماعت ہونے کے معاملے پر بینچ میں شامل ججز کا اختلاف سامنے آیا، اور پریذائیڈنگ جج نے اپنی رائے کا ڈرافٹ بھجوایا، جس سے دیگر دو ججز نے اختلاف کیا۔ اس خط میں کہا گیا ہے کہ آئی ایس آئی کے آپریٹوز نے پٹیشن ناقابل سماعت قرار دینے والے ججز پر دوستوں، رشتہ داروں کے ذریعے دباؤ ڈالا اور جج شدید ذہنی دباؤ کے باعث ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہو کر ہسپتال داخل ہوئے اور یہ معاملہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس اور چیف جسٹس پاکستان کے علم میں لایا گیا، جس پر چیف جسٹس نے کہا ان کی آئی ایس آئی کے ڈی جی سی سے بات ہو گئی ہے اور چیف جسٹس نے کہا یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ آئی ایس آئی کا کوئی آفیشل ہائیکورٹ کے کسی جج کو 'اپروچ' نہیں کرے گا، لیکن اس کے باوجود آئی ایس آئی کے آپریٹوز کی مداخلت جاری رہی۔ ججز کی طرف سے لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ مئی 2023 میں ہائیکورٹ کے ایک جج کے برادر نسبتی کو مسلح افراد نے اغوا کیا اور 24 گھنٹے بعد چھوڑا۔ خط میں جج کا نام تو نہیں لکھا گیا تاہم یہ کہا گیا ہے کہ جج کے بیٹے اور فیملی کے لوگوں کی سرویلنس کی گئی جس کے بعد برادر نسبتی کو اغوا کرنے کا فیصلہ ہوا۔ خط میں الزام عائد کیا گیا کہ جج کے برادر نسبتی کو حراست کے دوران الیکٹرک شاک لگائے گئے اور وڈیو بیان ریکارڈ کرنے پر مجبور کیا گیا۔ خط میں ایک ہائیکورٹ جج کے خلاف سپریم جوڈیشل کونسل میں ریفرنس دائر کر کے استعفی دینے پر دباؤ ڈالا گیا۔ اس خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایک جج سرکاری گھر میں شفٹ ہوئے تو ان کے ڈرائنگ روم اور ماسٹر بیڈ روم میں کیمرے نصب تھے اور کیمرے کے ساتھ سم کارڈ بھی موجود تھا، جو آڈیو وڈیو ریکارڈنگ کسی جگہ ٹرانسمٹ کر رہا تھا۔ خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جج کے ماسٹر بیڈ روم میں بھی کیمرا لگا تھا، جج اور اس کی فیملی کی پرائیویٹ وڈیو اور یو ایس بھی ریکور ہوئی۔ ججز کی طرف سے لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ بارہ فروری 2024 کو پانچ ججز نے چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ کو فل کورٹ میٹنگ بلانے کے لیے لکھا جو تا حال نہیں بلائی گئی۔

چندہ کا دھندہ۔ بی جے پی کیا چھپا رہی ہے؟

روش کمار

آج کل ملک میں بی جے پی کو دیئے گئے چندہ کے چرچے ہیں لوگ حیران ہیں کہ حکمراں بی جے پی کو 12930 کروڑ روپئے چندہ حاصل ہوا ایسے میں کیا بی جے پی حکومت نے اپنے چندہ دہندگان یا عطیہ دہندگان کے مفادات کی حفاظت نہیں کی ہوگی۔ اسے فائدہ پہنچانے والوں کا فائدہ نہیں کیا ہوگا؟ بہر حال بی جے پی کو کروڑ ہا روپئے چندہ دینے والوں کے نام کیا آپ جانتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جب وہ بی جے پی کو چندہ دیتے ہیں تو اس رقم کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا۔ ہم نے تو کسی پارٹی کے بڑے بڑے لیڈروں کو اتنا پیسہ خیرات کرتے کبھی نہیں دیکھا۔ اگر آپ کسی کو عطیہ دینا چاہتے ہیں تو یقیناً عطیہ دینے کا حوصلہ کسی سے نہ لیں بلکہ بی جے پی کے بڑے لیڈروں کے تجربات سے استفادہ کریں آپ کا پیسہ بھی بچے گا۔ سب سے پہلے تو جس پارٹی کو چندہ سے 12930 کروڑ روپئے حاصل ہوئے ہوں وہ اپنے کارکنوں اور لیڈروں سے چندہ کیوں مانگ رہی ہے اور اس کے بڑے لیڈر اتنی کثیر رقم کیوں بطور چندہ پیش کر رہے ہیں لیکن یہ مت سمجھئے کہ پارٹی کے خزانہ میں 12930 کروڑ روپئے آئے ہیں کیونکہ اس کے قومی صدر جے پی نڈا نے ایک ہزار روپئے چندہ دیا ہے ایک ہزار!! یہ تو اچھا ہوا کہ کچھ نڈر و بیباک صحافیوں نے الیکٹورل بانڈس کا بھانڈا پھوڑ کر بی جے پی کو پوری طرح بے نقاب کر دیا۔ دلچسپی کی بات یہ ہیکہ پورے ایک ہزار روپئے کا چندہ اپنی پارٹی کو دینے والے صدر بی جے پی جگت پرکاش نڈا نے ایکس پر اس کی رسید پوسٹ کی ہے جس میں یکم مارچ 2024 کی تاریخ درج ہے۔ ایک ہزار روپئے کی اتنی بڑی رقم چندہ دینے والوں میں مرکزی وزیر پیوش گوئل اور سمرتی ایرانی بھی ہیں 2019 کے حلف نامہ کے مطابق سمرتی ایرانی کی دولت 8 کروڑ بتائی گئی ہے سمرتی ایرانی اور پیوش گوئل دس سال سے مرکزی کابینہ میں شامل ہیں ان دونوں نے ایک ہزار کی رسید کٹادی۔ وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ نے تو دو دو ہزار روپئے چندہ میں دیئے اور سوشیل میڈیا پر ان کے رسائید کی بڑے پیمانے پر نمائش بھی کی جارہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی برابری صرف مرکزی وزیر امور خارجہ ایس جے شنکر نے کی ہے انہوں نے بھی دو ہزار روپئے کا چندہ دیا۔ تمام وزراء نے کتنی کتنی رقم چندہ میں دی ہے ان کی ساری تفصیلات ہمارے پاس نہیں ہے لیکن ایسا ضرور لگتا ہے کہ مودی کی کابینہ سے چندہ کی رقم ایک لاکھ روپئے تک بھی نہیں پہنچ جائے گی۔ اس وزراء کی میزبانی میں ضلع کا بی جے پی کارکن ناجانے کتنے پیسے پھونک دیتا ہوگا، گھوڑا گاڑی اور عوام کو جمع کرنے کے انتظام میں مگر ان لوگوں نے ہزار ہزار روپئے دے کر اپنی جو سخاوت دکھائی ہے وہ غضب کی ہے۔ کوئی یہ نہ کہے کے چھپا کر دیا ہے۔ اس لئے ان لوگوں نے باقاعدہ رسید ہی ٹوئیٹ کردی 12930 کروڑ روپئے کا چندہ حاصل کرنے والی پارٹی کے ان غریب لیڈروں کی جیب سے پارٹی نے ایک ہزار روپئے نکلوانے کا ظلم کیوں کیا؟ کیا پارٹی اپنے فنڈ سے انہیں پانچ دس ہزار یا ایک لاکھ روپئے نہیں دے سکتی تھی تا کہ دکھانے کیلئے ہی صحیح بڑے لیڈروں کے چندہ کی رقم تھوڑی بڑی ہوجاتی وہ بھی یہ چندہ ترقی یافتہ بھارت بنانے کیلئے دیا جارہا ہے ہم آج جان پائے ان کے پانچ دس ہزار روپئے سے اتنا بڑا ملک ترقی یافتہ بننے والا ہے۔ narindranodi.in/doination یہ لنک ہے جسے کلک کرنے پر ایک صفحہ کھلتا ہے جو لیب ٹاپ پر الگ دکھائی دیتا ہے اور فون پر الگ دکھائی دیتا ہے۔ لیاب ٹاپ پر لنک کھولنے سے آپ 100,500,1000, 05,50 اور 2000 روپئے کے عطیات دے سکتے ہیں اس میں آپ سے ای میل مانگا جارہا ہے۔ فون نمبر مانگا جاتا ہے لیکن یہی وہ پارٹی ہے جس نے الیکشن کمیشن سے کہا کہ الیکٹورل بانڈ کون دے گیا اس کا ریکارڈ نہیں رکھا گیا۔ اصول تو یہی ہیکہ 2000 روپئے تک کا چندہ دینے والے کو پہچان بتانے کی ضرورت نہیں مگر یہاں ای میل اور فون نمبر مانگے جارہے ہیں، کیسے لوگوں سے جو 5 اور 50 روپئے کا چندہ دے رہا ہے اور ایک کروڑ کا الیکٹورل بانڈ کون دے گیا بی جے پی بھی اس کا ریکارڈ نہیں رکھتی ہے یہی تو کہا گیا ہے الیکشن کمیشن کو کیا آپ کو گیم سمجھ میں آیا کانگریس اور دوسری جماعتوں نے بھی ایسے دلائل دیئے ہیں مگر فون پر کھولنے سے ایک اور آپشن بھی کھلا جس پر لکھا ہے کہ اگر آپ دو ہزار سے زائد کا عطیہ دینا چاہتے ہیں تو یہاں کلک کریں اس کے بعد ایک صفحہ اور کھلتا ہے 20 ہزار سے زیادہ کا چندہ دینا ہو تو آپ کو پیان کارڈ کی تفصیلات فراہم کرنی ہوگی۔ یہی نہیں ایک کروڑ تک کا چندہ دینے کی بھی سہولت اس ویب سائیٹ میں بنائی گئی ہے یعنی وزیر اعظم نریندر مودی سے لیکر سمرتی ایرانی کے پاس دو ہزار سے زائد اور 20 ہزار سے زیادہ چندہ دینے کا آپشن موجود تھا جب وزراء اپنی رسید کی نمائش کر رہے ہیں تو ظاہر ہے انہیں اپنی شناخت و پہچان بتانے میں کوئی پریشانی نہیں اور وہ یہ بھی سمجھتے ہوں گے کہ بتانا چاہئے پھر بی جے پی نے الیکشن کمیشن کو کیوں کہا کہ کروڑوں کے بانڈ کون دے گیا انہیں نہیں پتہ اس کا ریکارڈ نہیں رکھا گیا۔ 2014 میں نریندر مودی کو وزیر اعظم بنانے کیلئے چندہ تحریک چلی تھی تب بی جے پی خود ہی چندہ دہندگان کی تصاویر ٹوئیٹ کیا کرتی تھی۔ 22 فبروری 2014 کا یہ ٹوئیٹ ہیکہ آکاش گرگ نے مودی فار پی ایم فنڈ کو عطیہ دیا ہے وہ 500 ویں نمبر کے چندہ دہندہ بن گئے ہیں اگلے دن ٹوئیٹ ہوتا ہے کہ یہ تصویر شیام شرما کی ہے بتایا جاتا ہے کہ مودی فار پی ایم فنڈ کو عطیہ دینے والے یہ 1000 ویں شخص بن گئے ہیں تب بی جے پی اپنے چندہ دہندگان کی تصاویر کے ساتھ معلومات فراہم کرتی تھی لیکن جب الیکٹورل بانڈ کا قانون لیکر آئی تب پارٹی نے کہہ دیا کہ کون بانڈ دے کر گیا اس کی معلومات یا تفصیلات نہیں ہیں۔ اُمید ہے کہ جوش میں آ کر بی جے پی کے کسی کارکن نے اپنی زندگی بھر کی کمائی بطور عطیہ پیش کردی ہو۔ اسے پتہ ہونا چاہئے کہ بڑے بڑے نیتا جب ایک ایک ہزار اور دو دو ہزار روپئے چندہ دے رہے ہیں تو اسے کتنا چندہ دینا چاہئے۔ غنیمت ہیکہ ان لوگوں نے زیادہ نہیں دیا ورنہ 12930 کروڑ روپئے کا حساب ان کے ہی چندہ سے بھر جاتا لاٹری کنگ اور انرجی ڈرنک والوں کا سینکڑوں کروڑوں روپئے بے حد معمولی سا نظر آ تا۔ 2018 سے 2023 کے درمیان 20 سیاسی جماعتوں کو جو چندہ ملا ہے اس میں سب سے زیادہ چندہ بی جے پی کو حاصل ہوا ہے۔ 12930 کروڑ روپئے کا چندہ اسے ملا ہے۔ راجناتھ سنگھ جب پارٹی کے صدر تھے یعنی 2014 سے پہلے تب انہوں نے مودی فار پی ایم فنڈ کیلئے پارٹی کے منتخب ارکان پارلیمانی، ارکان اسمبلی اور دوسروں سے اپیل کی تھی کہ ایک ماہ کی اپنی تنخواہ بطور عطیہ پیش کردیں۔ ذرا سوچئے نریندر مودی کو وزیر اعظم بنانے کیلئے ان لوگوں نے ایک ماہ کی تنخواہ دی اور وزیر اعظم مودی نے 2000 روپئے کا چندہ دیا۔ 2014 میں وزیر اعظم بننے پر نریندر مودی نے کہا تھا کہ بی جے پی ان کی ماں ہے۔ اُمید ہے جن لوگوں نے چندہ دیا پارٹی کیلئے کام کیا انہیں اس بات کا برا نہیں لگا ہوگا کہ کانگریس سے ارکان اسمبلی آ کر ان کی حکومت میں چیف منسٹر بن گئے انہیں یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ ایسے لوگ بھی چندہ دے کر آتے ہوں گے یا ای ڈی کے ڈر سے اپنی دولت ساتھ لیکر آ جاتے ہوں گے دولت بچانے کیلئے، کیا کوئی مفت میں ای ڈی سے کسی کی دولت بچائے گا وہ بھی اپوزیشن جماعت کے لیڈر کی؟ قومی مفاد میں سوال پوچھ رہا ہوں۔ ایک وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ جن لیڈروں نے الیکٹورل بانڈ کا قانون بنوا کر جس بی جے پی کو 8291 کروڑ روپئے کا چندہ صرف بانڈ سے دلا دیا وہ اس کے فنڈ میں اپنی جیب سے زیادہ پیسہ کیوں دیں؟ 2000 بہت ہے 8 دسمبر 2018 میں ایک تصویر اور پوسٹر منظر عام پر آیا تھا۔ بی جے پی نے اُس پوسٹر کو اپنے ٹوئیٹر ہینڈل سے لانچ کیا۔ اس میں بھی فوجیوں کے ساتھ وزیر اعظم کی تصویر ہے۔ لکھا ہے کہ مودی فوجیوں کیلئے کام کرتے ہیں۔ محفوظ بھارت کیلئے ساتھ آیئے اس پر یہ بھی لکھا ہے کہ چندہ دے کر وزیر اعظم سے ملاقات کا موقع ملے گا۔ یہ تو بی جے پی ہی بتاسکتی ہے کہ کتنے چندہ دہندگان کو وزیر اعظم سے ملاقات کروائی گئی مگر یہ ضرور جانتے ہیں کہ فوجیوں کی تصویر لگا کر چندہ مانگا گیا اور اس ابھیان کے چار سال بعد 2022 میں اگنی ویر یوجنا لائی جاتی ہے اور فوج میں جوانوں کی نوکری چار سال کی کردی جاتی ہے۔ بی جے پی نے 25 ڈسمبر 2021 سے لیکر 11 فبروری 2022 تک ایک ابھیان چلایا جس کا نام تھا۔ Compaing to make India great اس میں اٹل بہاری واجپائی کی جینتی سے لیکر دین دیال اپادھیائیہ کی برسی کے درمیان 5 روپئے سے لیکر 1000 روپئے تک کا چندہ دینے کی گنجائش رکھی گئی تھی اس کے علاوہ 2018 میں دھن تیرس کے موقع پر چندہ مہم کا آغاز ہوا اور بی جے پی کیلئے فنڈ مانگا گیا۔ 2018 میں الیکٹورل بانڈ لاگو ہوا اس سال بی جے پی نے اپنی پارٹی کی طرف سے کئی قسم کی چندہ مہمات چلائیں۔ 2017-18 سے 2022-23 کے درمیان بی جے پی کو دو مختلف ذریعوں سے 209 کروڑ روپئے حاصل ہے اس میں سے 170 کروڑ اجیون سہیوگ ندھی سے ملے۔ 2018 سے اپریل 2019 کے درمیان الیکٹورل بانڈ سے بی جے پی کو کتنا چندہ ملا اس کی تفصیلات نہیں دی گئی۔ سپریم کورٹ نے کہا ہیکہ اس پر سوچ سمجھ کر فیصلہ لیا گیا ہے اس کے حکم میں اس مدت کی معلومات شامل نہیں ہیں۔ سیاسی جماعتیں چندہ مہم چلاتی ہی ہیں جب پارٹی کے لیڈر چاہے کانگریس کے ہوں یا بی جے پی کے خود چندہ دیتے ہیں تو بتاتے ہیں ٹوئیٹ کرتے ہیں کوئی عام آدمی چندہ دیتا ہے تو اس کے بارے میں بھی بتا دیتے ہیں تصویر ٹوئیٹ کر دیتے ہیں لیکن صنعتی گھرانوں اور کمپنیوں نے جو چندہ دیا اس کے بارے میں نہیں بتاتے Raid کے بعد جو چندہ دیا اس کے بارے میں بھی نہیں بتاتے۔ کانگریس ترجمان پون کھیڑا نے تو 6 لاکھ سے زیادہ کا چندہ دیا۔ جے رام رمیش کے بشمول کئی لیڈروں نے ایک لاکھ 38 ہزار کا عطیہ دیا اور بتایا کہ انہوں نے پیسے دیئے ہیں کانگریس کے پاس 2000 کروڑ سے کم پیسہ ہے جو الیکٹورل بانڈ سے ملا ہے۔ پارٹی معاشی تنگدستی سے گذر رہی ہے۔ یہی نہیں انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے کانگریس کے کچھ کھاتوں پر روک لگانے سے مشکل میں پڑگئی ہے۔ بھاری جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ کانگریس شکست خوردہ پارٹی ہے دس سال سے مرکز میں اقتدار سے باہر ہے ریاستوں میں بھی اس کی حکومتیں گھٹ گئی ہیں لیکن اس کے رہنماؤں نے چندہ مہم شروع کیا تو ایک ہزار دو ہزار نہیں بلکہ ایک ایک لاکھ روپئے دیئے۔

امریکہ اور اس کے حواری بڑے اور مضبوط روس سے خوفزدہ ہیں: پوتن

ماسکو، 28 مارچ (ہ س)۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ امریکہ اور اس کے حواری بڑے اور مضبوط روس سے خوفزدہ ہیں۔ روسی فضائیہ کے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے روسی صدر ولادیمیر پوتن نے واضح کیا کہ روس نیٹو ممالک یا یورپ پر حملہ نہیں کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ پولینڈ، بالٹک ریاستوں یا چیک کے خلاف روس کے جارحانہ عزائم نہیں۔ روسی صدر پوتن نے کہا کہ دھوکے باز دفاع کے نام پر اپنے عوام سے اضافی رقم بٹورنا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر روسی صدر نے روس صرف روسیوں کا ہے جیسے جملے بولنے والوں کو بھی خبردار کیا۔ انہوں نے کہا کہ روس کئی قومیتوں اور مذاہب کے ماننے والوں کا ملک ہے، مسلم اور یہودی بھی دیگر مذاہب کے ماننے والوں کی طرح ہمارے بھائی ہیں۔ روس کے صدر ولادیمیر پوتن کا یہ بھی کہنا ہے کہ روسیوں کے علاوہ باقی سب اجنبی کہنے والے روسی عوام کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔

تلنگانہ میں خواتین اور لڑکیوں کی حالت زار

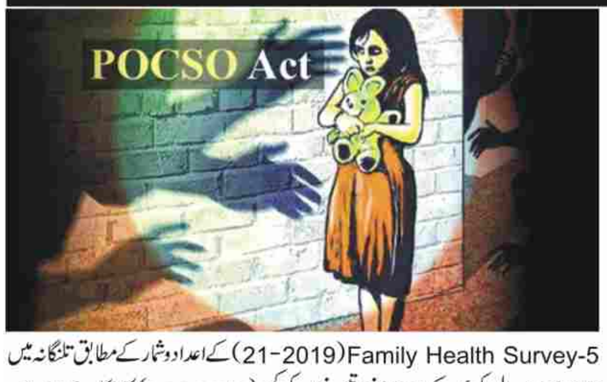

محمد اسد علی ایڈوکیٹ

جب کوئی شخص جرم کا ارتکاب کرتا ہے تب دراصل یہ ایک سزاء ہے جو اس کے ذہن کی پیداوار ہوتی ہے جرم کا تعلق ہمارے اپنے فیصلے سے ہوتا ہے جب ہم کوئی ایسا کام کرتے ہیں یا جسے روبہ عمل لانے میں بے چینی محسوس کرتے ہیں جرم اس وقت شرم میں تبدیل ہوجاتا ہے جب ہم یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ ہمارے عمل کی وجہ سے ہمارے بارے میں غلط رائے قائم ہونے لگی ہے تب ہم شرمسار ہوجاتے ہیں۔ جب ہمیں اس بات کا پتہ چلتا ہیکہ ہمارے اقدام سے ہونے والے اثرات نے ایک مخصوص حد سے تجاویز ہوکر سماجی ماحول میں خلل اندازی کی ہے۔ جب کوئی شخص جرم کرتا ہے اس کو ملزم کہتے ہیں اور جب اس پر جرم ثابت ہوجائے اس کو مجرم کہتے ہیں۔ حال ہی میں ٹائمس آف انڈیا میں شائع رپورٹ کے مطابق 2022ء میں ریاست تلنگانہ میں ہر روز تقریباً 5 نابالغ لڑکیوں کی عصمت ریزی کی گئی اور جو نابالغ لڑکیوں کو جنسی دباؤ کا نشانہ بنایا گیا اس کا Status report on key concerns of he Girl cbild - telanganga Andhra Pradesh' redased by child Rights and You (Cry) نے اظہار کیا۔ دوسری طرف آندھرا پردیش میں اوسطاً تین نابالغ لڑکیوں کی عصمت ریزی کی گئی اور 3 پر جنسی دست درازی کی گئی جبکہ نابالغ لڑکیوں (Minor Girls) کے تحفظ کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے رپورٹ میں بتایا گیا ہیکہ 2022ء کے دوران تلنگانہ میں 8 نابالغ لڑکیوں (Eight Minor Girls) کے قتل کے واقعات پیش آئے اور ان میں سے 2 کی عصمت ریزی بھی کی گئی تھی۔ National Crime Records-Bureau (NCRB) کی رپورٹ کے مطابق 1,750، نابالغ لڑکیوں کی مبینہ عصمت ریزی کی گئی اور (POCSO ACT) کے تحت تقریباً 1000 نابالغ لڑکیوں کو مبینہ طور پر جنسی حملہ یا ہراسانی کا نشانہ بنایا گیا جبکہ 7 لڑکیوں کی عصمت ریزی کی کوشش کی گئی۔ دونوں ریاستوں میں ایسے پیشہ جرائم کا اندراج (Pocso Act) کے تحت عمل میں لایا گیا اور ان کا ارتکاب وہی لوگوں نے کیا جنہیں لڑکیاں جانتی تھی اس کے علاوہ اوسطاً تلنگانہ میں ہر روز تقریباً 6 لڑکیاں لاپتہ ہوتی ہیں اور ان میں سے 2022ء میں ایک لڑکی کا پتہ نہیں چل سکا۔ آندھرا پردیش میں اسی سال ایسے 8 واقعات پیش آئے۔ رپورٹ میں یہ بھی اجاگر کیا گیا ہیکہ اگرچہ تلنگانہ کے پرائمری اسکولوں میں لڑکیوں کا اندراج 94٪ رہا ہے جبکہ ثانوی اسکولوں میں اس کا تناسب گھٹ کر 60٪ ہوگیا ہے۔ مزید برآں ہائر سکنڈری سطح پر اس کا تناسب 42٪ تک گھٹ گیا ہے اور آندھرا پردیش میں اسکول اندراج تلنگانہ سے بدتر رہا ہے۔ صرف 80٪ لڑکیوں کا پرائمری اسکولوں میں اندراج ہوا ہے اور ہائر سکنڈری اسکول میں جس کا تناسب 49٪ کے علاوہ ہائر سکنڈری اسکول میں یہ صرف 37٪ رہا ہے اس کا مطلب یہ ہیکہ سکنڈری سطح کے 50٪ سے زائد ہائر سکنڈری کا 60٪ فیصد سے زائد لڑکیاں اسکول میں داخل نہیں ہوئی ہیں۔ B-Chennaiah سینئر منیجر نے رپورٹ جاری کرتے ہوئے یہ بات بتائی اور انہوں نے بتایا کہ صحت اور تغذیہ کے معاملے میں بھی ایسا ہی تشویشناک رجحان رہا ہے۔ National Family Health Survey-5 (2019-21) کے اعداد وشمار کے مطابق تلنگانہ میں 15 تا 19 سال کی عمر کے 65٪ خواتین خون کی کمی (anaemic) کا شکار رہی ہیں اس اعداد وشمار کے مطابق 20 تا 24 سال کے درمیان کی عمر کے خواتین میں تخمینی طور پر 23.5 فیصد کی شادیاں 18 سال سے کم عمر میں ہوئی اور وہ شادی اور قبل از وقت ماں بننے کے بوجھ کو برداشت کرنے جسمانی اور جذباتی طور پر قابل نہیں تھیں۔ موجودہ دور میں اگرچیکہ مختلف تنظیمیں خواتین کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے بلند بانگ دعوے کرتی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہیکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ یہ دیکھا جارہا ہیکہ خواتین ولڑکیوں پر ظلم وزیادتی کے واقعات مسلسل جاری ہے لیکن معاشرہ اور خواتین کی تنظیمیں اس صورتحال سے واقف ہوتے ہوئے بھی انتہائی لاپرواہی سے کام کر رہی ہیں۔ ان نام نہاد بعض تنظیموں کو مختلف گوشوں سے امداد حاصل ہوتی ہے لیکن کوئی اقدام نہیں کرتی ہے جبکہ خواتین اور لڑکیوں کی حالت زار جوں کی توں برقرار ہے۔ اگرچیکہ تعلیم کے عام ہونے سے خواتین باشعور ہورہی ہیں لیکن اس کے باوجود بھی کوئی تبدیلی نہیں آرہی ہے اور خواتین کی بے چینی اپنی جگہ برقرار ہے۔ حد تو یہ ہیکہ تعلیم یافتہ خواتین و لڑکیوں کو بھی زیادتیوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے تو دوسری طرف پولیس کا رویہ بھی خواتین سے ٹھیک نہیں ہے اگر کوئی خاتون تنہا پولیس اسٹیشن جائے تو اس کے معاملے کو نظرانداز کردیا جاتا ہے اگر کوئی شخص اپنی شکایت لیکر پولیس اسٹیشن جاتا ہے تو پولیس اس کی درخواست کو نظرانداز کردیتے ہیں اور کہا جاتا ہیکہ تمہارا گھر ہمارے پولیس اسٹیشن کے حدود میں نہیں آتا ہے فلاں پولیس اسٹیشن کو جایئے اسی طرح کئی شکایت کنندہ کو پولیس اسٹیشن کے چکر کاٹنے پر مجبور کردیتے ہیں جس سے شکایت کنندگان کو شدید تکلیف پہنچتی ہے۔ پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں سے درخواست ہیکہ اس معاملے میں فوری توجہ دیکر اس مسئلہ کو حل کرنا چاہئے۔ دوسری اہم بات یہ ہیکہ اخبارات میں مسلسل خواتین ولڑکیوں کے خلاف دست درازی، اغوا، گھریلو تشدد، قتل وغیرہ کے واقعات ہورہے ہیں اور انہیں جرائم کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ان سے دیگر ناپسندیدہ کام جبراً طور پر کروائے جارہے ہیں دیکھا گیا ہیکہ تلنگانہ میں خواتین اور لڑکیوں کو تحفظ حاصل نہیں ہے۔ ان حالات میں ضرورت ہیکہ خواتین ولڑکیوں کے تحفظ کیلئے شہر حیدرآباد اور تلنگانہ اسٹیٹ کے تمام اضلاع کے ہر اسمبلی حلقہ جات میں (She team Help Desk) قائم کیا جائے تا کہ خواتین کا تحفظ ہوسکے۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9959672740 پر ربط کریں۔

سری لنکا کے وزیر اعظم گناوردینا نے چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی

بیجنگ۔ 28/ مارچ۔ ایم این این۔ چینی صدر شی جن پنگ نے سری لنکا کی "سیاسی اور سماجی و اقتصادی ترقی" کی کوششوں کے لیے وزیر اعظم دنیش گوناوردنا کو مسلسل حمایت کا یقین دلایا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ بیجنگ جزیرے کے ملک کی علاقائی سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے کھڑا رہے گا۔ چین اور سری لنکا نے بدھ کو بیجنگ کے گریٹ ہال میں شی جن پنگ اور گوناوردینا کے درمیان ملاقات کے دوران بین الاقوامی معاملات میں دوستی، امن، باہمی احترام اور پانچ گنا اصول کے تحت کام جاری رکھنے پر اتفاق کیا جو کسی ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرتے۔ وزیر اعظم کے دفتر نے جمعرات کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ "چینی صدر نے سری لنکا کی سیاسی اور سماجی اقتصادی ترقی کی کوششوں میں چین کی مسلسل حمایت کا یقین دلایا۔ چینی صدر نے کہا کہ چین سری لنکا کی آزادی، علاقائی سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے ہمیشہ کھڑا رہے گا۔" اس نے مزید کہا کہ "اس بات پر زور دیا گیا کہ دوطرفہ تعلقات کی بنیاد ممالک کے درمیان باہمی احترام اور باہمی پیداواری صلاحیت پر ہونی چاہیے، اور اس پالیسی کے مطابق کام کرنا دونوں ممالک کے لیے ایک اچھی مثال قائم کرے گا"۔ صدر شی نے یقین دلایا کہ چین سری لنکا کی ترقی کے لیے ضروری اسکیموں کے پیش ہوتے ہی ان کی حمایت کرے گا۔ چین ربڑ رائس معاہدے کی روح کو آگے بڑھانے کے لیے سری لنکا کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے، جس کی خصوصیت "آزادی، خود انحصاری، اتحاد اور باہمی تعاون" ہے۔ بیجنگ میں ایک سرکاری پریس ریلیز میں شی کے حوالے سے کہا گیا کہ حکمرانی، عملی تعاون کو وسعت دیں اور اعلیٰ معیار کے بیلٹ اینڈ روڈ تعاون کو آگے بڑھایا جائے۔ قبل ازیں منگل کو، چین اور سری لنکا نے نو نئے معاہدوں پر دستخط کیے جب وزیر اعظم گناوردینا نے اپنے ہم منصب چینی وزیر اعظم لی کنگ سے کولمبو کی دیوالیہ معیشت کی بحالی کی کوششوں کے درمیان ملاقات کی لیکن معاہدے کے بارے میں کوئی تفصیلات دستیاب نہیں کی گئیں۔

انتخابی اخراجات کے انسپکٹر ناندیڑ میں داخل

اخراجات پر کڑی نظر رکھنے کی اپیل

ناندیڑ: 28/مارچ (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا الیکشن ایک انتہائی سنجیدہ عمل ہے اور اس دوران ہر ملازم الیکشن کمیشن آف انڈیا کی آنکھ اور کان ہے۔ لہذا امیدوار کی ہر حرکت پر نظر رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ اخراجات کی تمام تفصیلات کو صحیح طریقے سے درج کیا جائے، ہر کام کی ویڈیو فوٹیج سختی سے بنائیں، یہ حکم ناندیڑ لوک سبھا حدود کے انتخابی اخراجات کے انسپکٹر ڈاکٹر دنیش کمار جانگیڈ نے آج یہاں دیا۔ ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کے لیے تین اسمبلی حلقوں 85- بھوکر، 86- ناندیڑ شمال، 87- ناندیڑ جنوب اور دو دیگر تین اسمبلی حلقوں یعنی 89- نائگاوں، 90- دیگلور، 91- مکھیڈ کے لیے ایک انتخابی اخراجات آفیسر کی نامزدگی عمل میں آرہی ہے۔ ان میں سے انسپکٹر ڈاکٹر دنیش کمار جانگیڑ ناندیڑ پہنچ چکے ہیں اور دوسرا اخرجات الیکشن انسپکٹر میلپن بھوٹیا رات میں داخل ہونے والے ہیں۔ آج ناندیڑ ضلع کلکٹر کے دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں انہوں نے انتخابی اخراجات سے متعلق تمام نظاموں کی میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے، ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈ دکر، الیکشن ڈپٹی کلکٹر راجکمار مانے، میونسپل کارپوریشن کے چیف اکاونٹس آفیسر ڈاکٹر جناردھن پکوانے کے ساتھ مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ لوک سبھا الیکشن ایک بہت سنجیدہ عمل ہے اور اس پورے عمل کو سنجیدگی سے انجام دینے کی ضرورت ہے۔ اس لیے پولیس کی مدد سے مختلف انسپکشن ٹیمیں اس بات کو یقینی بنائیں کہ ضلع میں رقم، مواد، شراب کی اسمگلنگ نہ ہو۔

اس وقت انہوں نے ٹریفک پر نظر رکھتے ہوئے انسپکشن کو مزید فعال کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت امیدوار کی انتخابی مہم کے اخراجات پر نظر رکھیں۔ انہوں نے میڈیا سرٹیفیکیشن اینڈ کنٹرول کمیٹی کو ہدایت کی کہ بغیر سرٹیفیکیشن کے اشتہارات نشر کرنے والوں کا نوٹس لیا جائے۔ لوک سبھا ایک بڑا الیکشن ہے اور اس کی سنجیدگی کو اکثر کچھ امیدوار نہیں لیتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کے مختلف اجلاسوں میں یہ الیکشن لڑنے اور اس کے لیے طریقہ کار کی وضاحت کا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ امیدوار کے اخراجات پر بھرپور توجہ دی جائے اور یہ امیدوار کا کام ہے کہ وہ ثابت کرے کہ اخراجات کیسے نہیں ہوئے۔ مناسب اخراجات اور تفصیلات جمع نہ کرانے والے امیدواروں کے خلاف مقدمات درج کئے جائیں گے اور آئندہ کے الیکشن لڑنے سے روک دیا جائے گا۔ اس لیے انہوں نے واضح کیا کہ تمام عمل کو ویڈیو پر فلمایا جائے گا۔ اس موقع پر انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے ذریعے قبل ازیں کی جانے والی تربیت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے موجودہ انتخابی کارکنوں سے مختلف موضوعات پر بات چیت کرتے ہوئے اب تک کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ کوئی بھی الیکشن ایکسپینڈیچر انسپکٹرز سے رابطہ کر سکتا ہے

ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کے لیے، ڈاکٹر دنیش کمار جانگید نے تین اسمبلی حلقوں یعنی 85- بھوکر، 86- ناندیڑ شمالی، 87- ناندیڑ جنوب کے لیے انتخابی اخراجات کے انسپکٹر کے طور پر دنیش کمار جانگیڈ داخل ہو چکے ہیں۔ ناندیڑ ریسٹ ہاوس کے وی آئی پی کمرہ نمبر تین مین وہ قیام پذیر ہے۔ ضلع کے عام شہری سے کوئی بھی شخص دفتری اوقات میں ان سے مل سکتا ہے۔ بلاواسطہ کوئی شکایت، تجویز زبانی اور تحریری طور پر پیش کر سکتا ہے۔ اس کا موبائل نمبر 7709307809 ہے۔ انتخابات میں رقم کے غلط استعمال سے امیدواروں سے متعلق کوئی بھی معلومات انسپکٹرز کو دی جا سکتی ہیں۔

داخلے کے لیے ID لازمی ہے

امیدواری فارم واپس لینے کی تاریخ تک کلکٹر آفس میں درخواست فارم جمع کرنے کے لیے آنے والے تمام شہریوں کے لیے امیدواری فارم اور شناختی کارڈ داخل کرنا ملازمین کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ چونکہ کلکٹر کے دفتر کے سامنے ایک امدادی کمرہ ہے، اس لیے صبح 11 بجے سے صبح 3 بجے کے درمیان ضروری کاموں کے علاوہ اس علاقے میں داخلہ ممنوع ہے۔ ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈاکر نے ایک حکم جاری کیا ہے جس میں تمام ملازمین کو صبح 9.45 بجے دفتر میں رپورٹ کرنے کی تنبیہ کی گئی ہے۔

گمشدہ 28 لاکھ 25 ہزار مالیت کے ?164 اینڈرائیڈ

موبائل چوروں سے برآمد کرنے میں پولس کامیاب، متعلقین کے سپرد

ناندیڑ:28/ مارچ۔ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں عوامی مقامات اور بازاروں سے گمشدہ مہنگے موبائلوں کی تلاش کرنے کے لیے ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے نے انچارج پولیس انسپکٹر سائبر پولس اسٹیشن جگدیش بھنڈروار کو خصوصی ہدایت دی تھی۔ جس کے مطابق انھوں نے سائبر پولیس اسٹیشن کی ایک ٹیم تیار کرکے گمشدہ موبائلوں کو تلاش کرنیکی مہم شروع کی تھی۔ ناندیڑ ضلع کے پولیس اسٹیشنوں کے عملداروں و لوکل کرائم برانچ کی ٹیم نے ناندیڑ ضلع میں گمشدہ موبائلوں کو مختلف مقامات پر جاکر جملہ ?164 موبائلز (مالیت 28 لاکھ 25 ہزار 300) کو تلاش کیا اور ان موبائلوں کے منجملہ 70 موبائلوں کو ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے کے ہاتھوں آج اُن کے مالکان میں تقسیم کیے گئے۔ بقیہ تلاش کیے گئے موبائلوں کے IMEI نمبر کی معلومات ناندیڑ پولیس فورس کے فیس بک پیج (Nanded Police)، Twitter (@NandedPolice) پر اپلوڈ کی گئی ہیں۔ ان میں سے شہریان اپنے گمشدہ موبائلوں کا IMEI نمبر تلاش کرکے سائبر پولیس اسٹیشن ناندیڑ سے موبائل لے جاسکتے ہیں۔ مذکورہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ بھوکر ڈاکٹر کھنڈے رائے دھرنے، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر اشونی جگتاپ، پولیس انسپکٹر جگدیش بھنڈروار آگشا، ایل سی بی کے پولیس انسپکٹر اُدیے کھنڈے رائے کی رہنمائی میں سائبر پولیس اسٹیشن کے پولیس سب انسپکٹر گنگا پرساد دلوی و پولیس عملدار سریش واگھمارے، راجندر سٹیکر، دیپک اوڑھنے، ریشماں پٹھان، داود بڑگے، کاشی ناتھ کارکھیڑے، محمد آصف، دیپک شیوالے، ولاس کدم، راجیو بودھگیرے، اکبر پٹھان، وینکٹیش سانگلے نے انجام دی۔ اس کارروائی پر ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے نے تمام پولیس افسران و ملازمین کی ستائش کی۔

بلال نگر میں نوجوان کی تحویل پستول ضبط

ناندیڑ:28/ مارچ۔(ورقِ تازہ نیوز) مسٹر. سری کرشنا کوکاٹے، سپرنٹنڈنٹ ا?ف پولیس ناندیڑ، ابیناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ ا?ف پولیس، کی ہدایت کے مطابق، ا?نے والے لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر، ریکارڈ پر، مفرور ملزمان کا سراغ لگانے، غیر قانونی سرگرمیوں پر کارروائی کرنے اور مشکوک سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے، سب ڈویژنل پولیس ا?فیسر، وینائیک سب ڈویژن، اتوارہ۔ پولیس کانسٹیبل/ ارجن منڈے/ چندراکانت سوامی، سنتوش بیلوروڈ، سری رام داسارے، وزیرا? باد کرائم انویسٹی گیشن اسکواڈ ملازم/ بھاو? صاحب راٹھور، انکش پوار، شیخ عمران، بالاجی کدم نے کل مشترکہ طور پر کاروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ تقریباً 15.55 بجے گلی نمبر 05، بلال نگر نزد ناندیڑ کوالٹی ہوٹل سے حاصل کردہ خفیہ معلومات کی بنیاد پر ملزم شیخ شاہد بلال نگر، ناندیڑ کے قبضے سے 01 دیسی پستول برا?مد کیا ہے جو بغیر لائسنس کے غیر قانونی طور پر لے جایا گیا تھا۔ پولیس اسٹیشن ناندیڑ دیہی کرائم ریکارڈ نمبر 249/2024 میں سیکشن 3/25 اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش مسٹر سچن گڑھوے کر رہے ہیں۔

پہلے دن ایک درخواست داخل، خواہشمندوں نے 50 درخواستوں حاصل کرلی

ناندیڑ:28/مارچ (ورق تازہ نیوز) لوک سبھا عام انتخابات 2024 کے تحت ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں آج انتخابی نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے اور کاغذات نامزدگی داخل کرنا شروع ہوگیا ہے۔ ناندیڑ لوک سبھا حلقہ میں پہلے ہی دن پرچہ نامزدگی داخل کیا گیا ہے۔ پرچہ نامزدگی داخل کرنے والے آزاد امیدوار کا نام ظفر علی خان محمود علی خان پٹھان ہے، 16- ناندیڑ لوک سبھا حلقہ انتخابی ریٹرننگ آفیسر اور کلکٹر ابھیجیت راوت نے یہ معلومات دی ہے۔ ناندیڑ لوک سبھا الیکشن لوک سبھا کے دوسرے مرحلے میں ہو رہا ہے، امیدوار 28 مارچ سے 4 اپریل تک اپنی درخواستیں داخل کرسکتے ہیں۔ جانچ پڑتال 5 اپریل کو ہوگی۔ 8 اپریل تک درخواست واپس لی جا سکتی ہے۔ لہذا ناندیڑ لوک سبھا انتخابات کے لئے امیدواروں کی حتمی کل تعداد کا فیصلہ 8 /اپریل کی رات ہو جائے گا۔

امیدواروں نے 50 درخواستیں لیں: ناندیڑ لوک سبھا انتخابات 26 اپریل کو ہو رہے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے امیدوار یا اس کے نامزد امیدوار کے کاغذات نامزدگی کلکٹریٹ میں امیدوار امدادی کمرے میں مفت دستیاب ہیں۔ آج پہلے روز امیدوار امدادی کمرے سے امیدواروں کی جانب سے 50 خالی فارم لیے گئے ہیں۔

درخواستیں ہفتہ لے دن بھی لی جاسکتی ہیں

امیدوار 4 اپریل بروز جمعرات صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں لے اور دے سکتے ہیں۔ درخواست فارم جمع کر سکتے ہیں (عوامی تعطیل کو خارج نہیں کیا گیا)۔ جمعہ کو چھٹی ہے کیونکہ کل گڈ فرائیڈے ہے۔ لیکن دفتر ہفتہ کو کھلا رہے گا۔ اسسٹنٹ الیکشن آفیسر وکاس مانے کے مطابق درخواستیں وصول کرنے اور درخواستیں جمع کرانے کا عمل 11 سے 3 بجے کے دوران کیا جاسکتا ہے۔

5 اپریل کو جانچ پڑتال: کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 5 اپریل 2024 بروز جمعہ صبح 11 بجے کلکٹریٹ کے علاقے میں ڈاکٹر۔ یہ شنکرراو چوان پلاننگ بھون ہال میں کیا جائے گا۔ امیدواروں کو کاغذات نامزدگی واپس لینے کی اطلاع 8 اپریل بروز پیر سہ پہر 3 بجے تک دی جاسکتی ہے۔

लोक سبھا انتخابات کے لیے این سی پی کے 37 اسٹار پرچارکوں کی فہرست جاری

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) نے مہاراشٹر میں ا?نے والے لوک سبھا انتخابات کے لیا پنے 37 اسٹار کمپینرز کا اعلان کیا ہے۔ ان کی فہرست ا?ج یہاں پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ایس ا?ر کوہلی نیجاری کی ہے۔ پارٹی کے یہ اسٹار پرچارک لوک سبھا انتخابات کے دوران پارٹی کی انتخابی مہم کا اہم حصہ ہوں گے۔ اسٹار پرچارکوں کی اس فہرست میں این سی پی کے قومی صدر اجیت دادا پوار، کارگزار قومی صدر پرفل پٹیل، ریاستی صدر سنیل تٹکرے، فوڈ اینڈ سیول سپلائیز کے وزیر چھگن بھجبل، گوا? پریٹیو وزیر دلیپ ولسے پاٹل، قانون ساز کونسل کے سابق اسپیکر رام راجے نائک نمبالکر، وزیر زراعت دھننجے منڈے، طبی تعلیم کے وزیر حسن مشرف، فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے وزیر دھرماراو? بابا ا?ترام، ریلیف اور باز ا? بادکاری کے وزیر انل پاٹل، اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر نرہری جروال، وزیر کھیل سنجے بنسوڑے، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر ا? دیتی تٹکرے، سابق مرکزی وزیر سبودھ موہتے، قومی جنرل سکریٹری برج موہن سریواستو، کیکے شرما، سید جلال الدین، سابق ریاستی وزیر بابا صدیقی، ریاستی خواتین کی صدر روپالی تائی چاکنکر، ایم ایل اے اور ریاستی ترجمان امول مٹکری، ایم ایل اے سنیل ٹنگرے، ایم ایل اے اندرنیل نائک، ایم ایل اے سنیل شیلکے، ایم ایل اے وکرم کالے، ایم ایل اے چیتن توپے، ایم ایل اے نتن پوار، سابق وزیر ڈاکٹر راجندر شنگنے، سابق وزیر ایم ایل اے دتا ماما بھرنے، ایم ایل اے ستیش چوہان، چیف ترجمان امیش پاٹل، ممبئی ڈویژن کے صدر سمیر بھجبل، سابق ایم ایل اے امر سنگھ پنڈت، ریاستی جنرل سکریٹری نجیب ملا، ریاستی یوتھ صدر سورج چوہان، اوبی سی سیل کے ریاستی صدر کلیان اکھاڑے، سوشل سیل کے ریاستی صدر سنیل ماگرے اور اقلیتی سیل کے ریاستی صدر ادریس نائکواڑی وغیرہ شامل ہیں۔

जा.क्रं.नांवाशमनपा/क्षे.का.01/नापवि/9260/2023/
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड
दिनांक:- 29-3-2023

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं. 874/40/2023-2024/क्ष.का.क्र.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री./ सौ. आनंद नरसिंग गच्चे रा. तरोडा बु** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 मौजे **तरोडा बु. येथील गट नं. 276 पैकी प्लॉट नं. 08 चा उ.क.भाग पीन नं. 40613030028 श्री/सौ. नरेंद्र नरसिंग गच्चे** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **वाटणीपत्र क्रं. 1-7361 दिनांक 10.11.2020** च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- **04.50 मीटर रोड आहे.**
पश्चिम :- **नरवाडे यांचा प्लॉट आहे.**
दक्षीण :- **सदरील प्लॉटचा भाग आहे.**
उत्तर :- **खंडु देशमुख यांचे शेत आहे.**

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

CHANGE NAME

I SYED SOHEL, Residence Of H.NO 5-1-85 Aina Mahel TekdiKilla Road Itwara Nanded Change My Name for All Purpose Old Name is SAYED SOHELNew Name is SYED SOHEL

MOBILE 7972131302

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔